

منظره فیما بین الجبابرة وکبریه صغیر صغیر کلا و از وجه الملبأ بها عسرین

فن کلزاعنما یزید

نسخه
۱
۱۰۰

نسخه
۱
۱۰۰

مؤلفه



ترهراؤ و میل و لؤل

کامیابیت و آتجان چیل و یازید و جلی علی سماک و محمدرضا علی

نشان ۱۳۳۸ هـ

مطبعه ستاد کون رزیدانسی بازار حب در آباد کون

یہ کتاب فن گلزار عثمانیہ بالصوریہ جو شوہن گلزار کے سے شائع ہوئی

چار ہی ہے بصائر الادیب

راجہ مرید عمر صاحب فتح نواز و منت صدر المہام بہادر
سر قحاص مبارک کے نامے نامی و اسم گرامی سے باجا
معنون کیجاتی ہے۔ جنکی ذات حمیدہ صفات سے نہ صرف
حمید آباد کن واقف ہے۔ بلکہ سارے اہل ہندو
بہ نظر تعظیم مانتے ہیں جو زمانہ موجودہ میں اوتار مانے جاہن

خال کسل

نمبر ۱۷۰ کیل درجہ اول ساکن رزیدنسی بازار ستون حیدر آباد کن

دیکھا چھو

پہول کی مرتبت و افضلیت سے ہر شخص واقف ہے۔ بل ہندو و اہل اسلام اور نیز دیگر اقوام میں
مہترک اور عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ سجد اور مندروں میں اکثر اوقات پہولوں کی آمد کی سوئے
کام نہیں چلتا۔ پہولوں کی قدر و منزلت میں جقدر تفریق کیا جاوے ہوڑی ہے۔ یہاں تک و مشغور پر آتا ہے
اپنے زیبائش کے اسباب میں کنول کو اپنے ہاتھ میں دیا رک کیا پیئر اور نیز رگان دین اور اوتاروں نے
پہولوں کے بازرب گلو فرمایا۔ اور ستورات نے اپنے سروں کے زلف ناکل کو رنگ برنگ کے پہولوں
سے سنوار اور شاعروں نے ان پہولوں کو مشوق سے شیع دیا گل ایسی چیز ہے کہ اگر دل بیکل
ہو جاوے تو پہولوں سے دل بشاش اور دماغ مسطر ہو جاوے۔ بہر کیف پہول ہر قوم و مذہب
میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ گو بہت سے کتب پہولاری میں اکثر انگریزی اسماء پہول
وجہ ایک لفظ ہی سمجھ میں نہیں آتا۔ اور ان ناموں کی نامزدانت سے ایک درخت ہی ہدرت
کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مولف نے حتی الامکان اس بات کی کوشش کی ہے کہ انگریزی اسماء
کے ساتھ اردو نام بھی مشربیک رہے۔

طول طویل معنایں سے دل پریشان ہنو۔ مختصر ستم کی صورت میں پہولاری اور فرنگ
دکروں کے درختوں کا حلیہ و اقسام اور موسم تخمیزی تحریر کر دیا ہے۔ اول درختوں کے
محاذی تختہ کے خانہ (۵) میں قلم و پیوند و چشمہ و چہل و گئی کا طریقہ مرکوز ہے۔ لیکن فن
باغات عثمانیہ مولف کتاب ہدایہ میں قلم و پیوند کا بیان باب میں با تفصیل مذکور ہے۔
جو ثبت نشان (۲) اسفہ میں طبع ہو کر شایع ہو چکی ہے۔ جو عظمت قدرت ہادستہ
وقت کے نام گرامی سے معنون کرنے کی اجازت چاہی گئی ہے۔

امید ہے کہ

بارگاہ خروئی سے منظوری صادر ہو جاوے گی۔

مولف نے ۳۶ میں قانون زراعت مالگڈاری عثمانیہ تالیف کیا تھا جو

عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی راجہ ہمارا جو سرکشن پر شاد بہادر کے نامے نامی سے معنون کی گئی ہے۔ اور عالیجناب راجہ مرید پیر صاحب فتح نواز و منت صدر المہام بہادر صرف خاص مبارک کے نامی گرامی بھند یہ لکھا گیا ہے۔

سندھ میں مولف نے اس کتاب فن گلزار عثمانیہ کو تالیف کیا ہے۔ بہت روح سے توشیح رہی اس کتاب کو کون کے نام سے معنون کیا جاوے۔ اگر نظر تفتی سے دیکھا جاوے تو اوتار چتر شش بزرگوں نے عالیجناب راجہ مرید پیر صاحب فتح نواز و منت صدر المہام بہادر صرف خاص مبارک و میر مجلس معزز کیٹی صرف خاص مبارک نظر آتے ہیں۔ عالیجناب راجہ صاحب بوصف نے سرکار نظام کے خدمات کس دیانت داری و خوش اسلوبی سے انتہا کو پہنچائے۔ اور اپنی جملہ عمر سرکار نظام کے خدمات کے انجام دہی میں صرف فرمائے۔ جن کا نام حکامان دیانت دار اور پرورشیا رعایا میں مشہور ہو چکا۔ صفحہ ہستی پر نا قیام شمس و قمر مشہور و معروف ہو گیا۔ ہر کس و نا کس دعا گو اور ماتحتین خوش و خرم ہیں جو علی الظاہر ہے۔ اس لئے خاک رنے عالیجناب راجہ صاحب مدوح کا انتخاب کیا اس ناچیز نسخہ کو عالیجناب راجہ صاحب بوصف صدر المہام بہادر صرف خاص مبارک کے نامے نامی سے بطور یادگار معنون کروں۔

بصداوب

اس ناچیز نسخہ کو ملاحظہ میں پیش کر کے معنون کرنیکی اجازت چاہی۔ عالیجناب راجہ صاحب مدوح نے اپنے قلم بابرکات سے معنون کرنے کی اجازت صادر فرمائی ہے۔ اس لئے عالیجناب صدر المہام بہادر صرف خاص مبارک کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ یہ ناچیز نسخہ مقبول عام کا شرف حاصل کریگا۔

خاکسار

نرہر راؤ وکیل

ہائیکورٹ نظام سرکار عالی



نرہرا او وکیل ہائے کورٹ سرکار عالی

فن گلزارِ عثمانیہ

باب (۱)

لوازم گلزار

حوالہ کتب دیگر | ۱۱ جس کسی کتاب زراعتی یا گلزار کا موصوف میں دیگر کتب کا
حوالہ ہو تو حروف ذیل مندرجہ ہر اکٹ سے شناخت کر لین

مثلاً

- (۱) قالون زراعت مالگزار عثمانیہ با تصویر کے لئے (ق)
 - (۲) فن باغات عثمانیہ با تصویر کے لئے (ف - ب)
 - (۳) فن گلزار عثمانیہ کے لئے (ف - گ)
 - (۴) فن ویکٹیل گارڈن عثمانیہ کے لئے (ف - و)
 - (۵) فن زراعت عثمانیہ کے لئے (ف - ز)
 - (۶) فن صنعت حرفت زراعت عثمانیہ کے لئے (ف - ص)
- اسماء و جزائے گل (۲) مابہول میں حسب ذیل جزو ہوا کرتے ہیں دیکھو نقشہ :

(۱) دستہ نگل (۲) مسکن (۳) بطن گل (۴) نیکہڑی (۵) اقع (۶) پتی
(۷) گردگل (۸) دائرہ (۹) نالی (۱۰) کیسر (۱۱) پراگ (۱۲) زرد (۱۳) لونہ
(۱۴) بطن لونہ۔ (۱۵) کیلا یعنی زوج (۱۶) حامل الزدھین۔

۲۔ (۱) دستہ نگل یعنی بوتھا۔ مسکن یعنی پیالی کے نیچے کے حصہ کو بونٹھیا دستہ
کہتے ہیں۔ اور نیز حامل الخبیثہ ہی کہتے ہیں جو بے شمار پھول ہوا کرتے ہیں۔

(۲) حامل الثمر یعنی ڈھیڈ۔ جب متذکرہ صدر بطن گل کے نیچے ایک ساق ہوتی ہے
جس کے اوپر بطن گل کا وجود ہوتا ہے چونکہ بطن گل آئندہ چکر پہل بجاتا ہے۔ اس لئے
اس دستہ یا ساق کو حامل الثمر کہتے ہیں جو شدار پہول ہوا کرتے ہیں۔

(۳) بطن گل اس حصہ اندرونی کو کہتے ہیں جس میں اقع اور کیسر اور لونہ اور حامل الزدھین
رہتے ہیں۔ چونکہ پلون سے پیالہ بنانا ہوا اسبرنگ کا ہوا کرتا ہے۔ جس کو پیالہ گل بھی کہتے
(۴) نیکہڑی غلافی بطن گل کے نیکہڑیوں سے ہر فرد کو غلافی نیکہڑی کہتے ہیں جو پہول
کو سردی اور پیالا اور کیڑوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۵) اقع۔ مسکن سوافل کو اقع کہتے ہیں۔

(۶) پتی یعنی سافل۔ اقع کے ہر فرد کو نیکہڑی یا پتی کہتے ہیں۔ مجموعہ سوافل کو پتیاں
یا نیکہڑیاں کہتے ہیں۔

(۷) گردگل۔ مسکن سے پتیاں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان پتیوں کے
حلقوم کو گردگل کہتے ہیں۔

(۸) دائرہ گل۔ گردگل کے پتیاں نیچے سے اوپر تک جڑے ہوئے چلے جاوین تو اوپر
کے حصہ کو حلقوم یا تاج گل یا دائرہ گل کہتے ہیں۔

(۹) انبوب یا نالی۔ پہول متحدہ سوافل ہونے کی وجہ سے نالی پیدا ہو جاتی ہے۔
دائرہ گل کے اندر وہی خلا ہو گا اور نیز بطن گل کے خلا کو بھی نالی یا انبوب کہتے ہیں۔

(۱۰) کیسر یعنی سلائیان اس کاڑی کو کہتے ہیں۔ جس کے اوپر پراگ لینے لندے سفوف کے ہوتے ہیں۔

(۱۱) پراگ کیسر۔ کیسر کے کاڑیوں پر ہیلیوں میں سفوف ہوتا ہے۔ جو اپنے موسم پر پھوٹتے ہیں اس سفوف کو پراگ کیسر کہتے ہیں۔

(۱۲) میدگل یا گربہ کیسر یا نہ کیسر کے کاڑیوں پر صرف باریک باریک لندے ہوتے ہیں جن کے مل دینے سے سفوف ہو جاتا ہے۔ جو گربہ کیسر یا زکھانا ہے۔

(۱۳) لونہ۔ پھول کے اندرونی حصص کے منجملہ رحم گل کو لونہ کہتے ہیں۔ جس میں اندر ہوتے ہیں جو تخم بناتے ہیں۔

(۱۴) بطن لونہ (۱) پھول کے درمیان ایک موسلی لینے ساق نکلی ہوئی رہتی ہے جس میں لونہ کا عضو ہوا کرتا ہے۔ اس موسلی کے نیچے کے حصہ کو بطن لونہ کہتے ہیں۔

(۱۵) اندے لونہ کے اندر ایک یا کئی اندے باریک باریک ہوتے ہیں۔ جو بالآخر تخم بن جاتے ہیں۔

(۱۶) کیلا یعنی زوج پھول میں بطن لونہ کے اوپر اور حامل الزوجین کے نیچے لینے جو حصہ بطن لونہ اور حامل الزوجین کو ملاتا ہے۔

(۱۷) حامل الزوجین جو حصہ پھول میں کیلا متذکرہ صدر کے اوپر لندے کے مثل بالون سے بہا ہوا ہوتا ہے۔ جیسے پراگ گھسنے سے پھول حاملہ ہو جاتا ہے۔

(۱۸) سلوج۔ سلائیوں کے درمیان ایک کاڑی مثل ہاگ کے ہوتی ہے۔ جس کو سلوج کہتے ہیں۔ جس کے اوپر ایک طرف ہوتا ہے۔ جن کا منہ پتلی گل پر کھلتا ہے۔

اسما بصورت تغیر و تبدل اجزائے گل
۳ ہر پھول میں تمام اجزاء گل نہیں ہوتے۔ بعض میں چند اور بعض میں اور چند اجزاء ہوتے ہیں اس وجہ اجزائے گل مختلفا
اسمار سے نامزد ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) جماعت الذکور جب کسی پہول میں کیر کے کاڑیاں ایک سے زائد جمع ہو جائیں تو ان کاڑیوں کو جماعت الذکور کہتے ہیں۔

(۲) جماعت الاناث۔ مادہ پہول کے لونہ میں متعدد خانہ ملے ہوئے یا علیحدہ ہوتے ہیں۔ ان خاتون کے مجموعہ کو جماعت الاناث کہتے ہیں۔

(۳) متحد الجنین یا دو جنسی۔ بعض پہولوں میں جماعت الذکور اور جماعت الاناث دونوں ہوتے ہیں تو وہ پہول متحد الجنین کہلاتے ہیں۔

(۴) گل مخلوط الجنس۔ جبکہ کسی پہول میں جماعت الذکور اور جماعت الاناث دونوں نزدیک نزدیک جڑے ہوئے ہوں

(۵) غلافی۔ وہ پہولیں جن میں اور لونہ ہوں۔

(۶) گل کامل۔ جن پہولوں میں اجزائے ضروریہ یا مخصوصی جماعت الذکور اور جماعت الاناث اور اقمع اور بطن گل ہو مثلاً پہول کہو کرو۔

(۷) گل ناکامل۔ وہ پہول جن میں اجزائے صدر سے کوئی ایک (جزائے متذکرہ فقرہ ۵) کم ہوں

(۸) گل افزل۔ جس پہول میں بونٹھا یا دستہ نہ ہو۔

(۹) گل اقمی۔ ان پہولوں کو جن میں اقمع اور لونہ اور جماعت الذکور نیچے کے

حصہ میں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے رہتے ہیں۔ مثلاً گل گلاب جامن یا امرود

(۱۰) گل اقمع فوقانی۔ جب اقمع بطن گل سے ہٹا ہوا ہو کر یہ معلوم دیتا ہو کہ اوپر سے نکلے ہوئے ہیں۔ مثلاً گل گلاب جامن یا امرود۔

(۱۱) گل اقمع تحتانی۔ جب اقمع بطن گل سے ہٹا ہوا ہو کر گل بطن کے نیچے واقع ہوتا ہے

(۱۲) متحد السافل۔ جب اقمی پہول کے جڑے ہوئے ہوتے ہیں مثلاً گل کہو کرو۔

(۱۳) جوارہ یا منفرد السافل۔ اگر پہول میں سوافل آزاد ہوں اور جڑے ہوئے نہ ہوں مثلاً ونیلی زلفنگی کا پہول۔

(۱۳) قلع باقاعدہ - جب کل سوافل یعنی پٹیان برابر ہوں جس کو گل باعدہ بھی کہتے ہیں مثلاً بڑ کا پہول

(۱۵) قلع بے قاعدہ - جب کل پٹیان برابر نہ ہوں جس کو گل بے قاعدہ بھی کہتے ہیں مثلاً گل تلسی وریجان

(۱۶) قلع ساقط - جب قلع پہول کے کہلتے ہی گر پڑتے ہیں۔

(۱۷) قلع ذائل - جب قلع پہول کہلنے کے چند روز کے بعد گر جاتے ہیں۔

(۱۸) قلع دائم - وہ قلع جو پہول کے ہمراہ جزو پیل ہو جادین۔

(۱۹) قلع قائم - وہ قلع جو پہول کا پوست بچاتا ہے۔ پہول کے پتھلی تک نظر آتا ہے۔

(۲۰) دندانہ یا شعبہ - جوارہ کو بلحاظ اشکال دندانہ یا شعبہ کہتے ہیں۔

(۲۱) سہ یا چار یا پنج اجزاء دندانہ یا شعبی - کثیر السوافل قلع کو دندانہ یا شعبی

کے تعداد کے لحاظ سے سہ یا چار یا پنج اجزاء دندانہ یا شعبی کہتے ہیں۔

(۲۲) سہ یا چار یا پنج اجزاء سوافل - کثیر السوافل قلع کو سوافل کے تعداد کے لحاظ

سے سہ یا چار یا پنج اجزاء سوافل کہتے ہیں۔

(۲۳) قصبی جب کسی پہول کے دائرہ کے اندر ساق کے بڑھنے سے فاصلہ ہو تو

اوپر کے دائرہ کو قصبی کہتے ہیں۔

(۲۴) گنتی یا گنتی - پہول ڈنڈل میں بغیر دستہ کے نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ جن کو

گنتی یا گنتی کہتے ہیں۔

(۲۵) گیندا - وہ پہول جس کے ڈنڈل کا کوہ موٹا ہو کر گیند نکلتا ہے۔

اسماء و اقسام گل | ۴۔ بلحاظ تذکیر و ثانیث پہول کے اقسام حسب ذیل ہیں۔ دیکھو فقرہ

باب (۹) درخت ق

(۱) مذکر پہول - جن پہولوں میں پراگ کیسر اور گرہ کیسر کے کاٹیاں ہوتے ہیں۔ وہ

پہول نہ کہلاتے ہیں۔

(۱۲) مونث پہول۔ جن پہولوں میں گریہ کیسر کے کاٹیاں نہیں ہوتے ہیں۔ ان کو مونث پہول کہتے ہیں۔

(۱۳) مخنث پہول۔ وہ پہول جو زہو اور نہ مادہ ایسے پہول مخنث پہول کہلاتے ہیں۔

(۱۴) بانج یا غقیم۔ وہ پہول جو مونث ہو کرتے ہیں لیکن حل قبول نہیں کرتے۔ جس میں جماعت الذکور یا جماعت الاناث اور لونہ میں سے کوئی جز نہ ہو۔

(۱۵) ایک مکانی جن پہولوں میں نر اور مادہ ہوتے دونوں قسم کے پہول ایک ہی درخت میں ہوا کرتے ہیں مثلاً کدو۔ کھیرا۔ لکڑی۔

(۱۶) دو مکانی۔ جب ایک جنس کے دو درختوں میں ایک درخت میں نر اور اسی جنس کے دوسرے درخت میں مادہ پہول ہوتے ہیں مثلاً تاڑ و کھجور کے پہول۔

(۱۷) بلحاظ اشکال اسما گل حسب ذیل ہیں۔

(۱) خوشہ دار (۲) کاسہ نما (۳) چتر سڑی دار (۴) چہار دار (۵) کچہ وار

(۶) بصورت پینار (۷) کاکلی (۸) پلیچہ نما (۹) بصورت موز (۱۰) بصورت آؤزہ

لازمی اجزائے گل ۱۵ ہر پہول میں اجزائے ذیل کا ہونا لازماًت سے ہے تو وہ گل کامل کہلاتا ہے۔

(۱) بطن گل (۲) اقمع (۳) جماعت الذکور (۴) لونہ

قدرتی ہیرسری ڈی زیش ۶۔ لونہ کے اندر دو نالیان ہوتے ہیں۔ جو حامل الزوجین کے یعنی بلا واسطہ حل قریب قریب ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب پراگ حامل الزوجین

پر گزتا ہے تو اس کے افر سے لونہ کے دو لونہ نالیان بڑھ کر حامل الزوجین تک پہنچ جاتے ہیں۔ اور پراگ کو لینے کی کوشش کر کے باریک باریک سوراخ حامل الزوجین پر کر دیتے ہیں۔ اس طرح پراگ کہینچ لے کر اندرون تک پہنچا دیتے ہیں۔ ان اندرون

مین کا مادہ جوش کہا کر اس مادہ پر اگ کو کھینچ لیتا ہے جس کی وجہ اڑے شکل بدل کر تخم بن جاتے ہیں۔
 دیکھو فقرہ (۱۲۶) باب (۳) درقان میوہ دار شیرین کھجور **ف ب**
 (۲) بعض پھولوں میں پر اگ کیسر موجود ہو سہ میں۔ اس لئے حاملہ ہوتے ہیں۔ لیکن بعض پھولوں
 میں نہیں ہوتا۔ بلکہ صرف لونہ ہوتا ہے۔ یا اگر پر اگ کیسر ہوتا ہی ہے تو بغیر حرکت کے پر اگ
 باہر نہیں نکلتا۔ اس لئے بذریعہ آب و ہوا اور کیڑے مکوڑوں کے دیگر پھولوں کے پر اگ کیسر
 کے ذریعہ حاملہ ہوتے ہیں۔ جس کے پہل نہایت قوی الجبتہ اور طاقت ور ہوتے ہیں۔ اس لئے
 دیگر پھولوں کے پر اگ سے حاملہ کرنا ہی بہتر ہے۔

۳۔ بلار اسطہ حاملہ ہوتا اس وقت سمجھا جاوے گا جبکہ پھول اپنے ہی پر اگ سے حاملہ ہو۔ جو
 ادنیٰ قسم کے پھولوں میں شمار ہے۔ کیونکہ لمحاظ اصول طب ایک ہی خون سے جو انسان پیدا
 ہوا وہ انسان کمزور ہوا کرتا ہے۔

(۲) بالواسطہ حاملہ ہونا۔ پھول اگر دوسرے پھول کے پر اگ سے حاملہ ہو تو بالواسطہ کہتے
 ہیں جو اعلیٰ قسم کے پھولوں میں ایسے پھول شمار کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ لمحاظ اصول طب دو غلجہ
 خون کے میل سے جو انسان پیدا ہوا وہ طاقتور اور عقلمند ہوتا ہے۔

آب و ہوا اور کیڑے مکوڑوں کے (۷) بعض اوقات ہوا کے ذریعہ دیگر پھولوں کا پر اگ
 ذریعہ حل اور کر دیگر درخت کے پھولوں پر موثر ہوتا ہے۔ جس سے

پھول حل قبول کرتے ہیں لیکن بعض اوقات ہوا کی ذریعہ حل ہونا قرار نہیں دیا جاسکتا۔ بلکہ کیڑے
 مکوڑوں اور شکر خورہ کا پرندہ (میٹھی) ذریعہ ہی حل قرار پاتا ہے۔ بعض اوقات مصنوعی عمل
 کے ذریعہ حاملہ کرتے ہیں۔ مثلاً اونٹ کے بالوں کے برش سے سفوف میں چوکر پھول کے موصلی کے
 اوپر چھوٹے ہیں تو پھول حاملہ ہو جاتا ہے۔

(۲) شہد کے مکھیاں اور بگ کے ادھر ادھر اوڑتے نظر آتے ہیں۔ جو پھولوں کے حلقوم سے
 جو حاملہ زوجین کے اوپر رہتا ہے۔ شہد یا میٹھا رس پینے کے لئے آتے ہیں۔ اگر پر اگ

پہول میں ہونا ان کیڑے مکوڑوں کے حرکت سے پرآگ حامل الزوجین پر کرتا ہے۔ اگر پہول میں پرآگ نہ ہو تو کیڑے مکوڑے دیگر پہولوں میں شہد وغیرہ پیتے ہیں تو ان کے ٹانگوں میں دیگر پہولوں کا پرآگ نکا ہوتا ہے کیونکہ ان کے ٹانگوں میں تھیلیاں ہوتے ہیں۔ وقت حصول شہد پر آگ ٹانگوں کے تھیلیوں میں بہ جاتا ہے۔ وہ پرآگ جن پہولوں میں نہیں ہوتا ہے (اوس کش کش کی وجہ جو شہد کے حصول میں ہوتا ہے گرتا ہے تو پہول حاملہ ہو جاتا ہے۔ اس سے یہ امر اذہن میں ہے کہ ہر قسم کا پرآگ دیگر جنس کے لئے کارآمد ہو سکتا ہے۔

ایسا نہیں ہے بلکہ جس جنس کا پرآگ ہو اسی جنس کے پہول میں حمل قبول کرے گا۔

حمل مخصوص (۸) دہلی (تنگی) کا پہول ایسا ہے جس میں پرآگ ہوا کرتا ہے۔ جو

حامل الزوجین کے نیچے تھیلیوں میں ہوتا ہے۔ لیکن لونہ اس پہول کا بطن گل کے نیچے اوتر ہوا ہوتا ہے۔ اسلئے پرآگ باسانی حامل الزوجین پر نہیں لگ سکتا۔ تاوقتیکہ کوئی شے محرک نہ ہو پرآگ باہر نہیں پڑتا۔ اس لئے جب شہد کی بھی جب شہد کے حصول

کے لئے آتی ہے تو حامل زوجین پر بیٹھ کر نالی میں اوترنے کی کوشش کرتی ہے اس وزن کی وجہ تھیلیوں کے منہ کھلتے ہیں۔ اور پرآگ باہر نکل پڑتا ہے۔ جو مکھیوں کے ٹانگوں اور جسم پر لگ جاتا ہے۔ وہ پرآگ حامل الزوجین پر بھی مکھیوں کے ٹانگوں اور جسم سے لگ جاتا ہے۔ جس سے حمل قرار پاتا ہے۔ لیکن اگر شہد کے کہیاں اور کیڑے نہ آویں اور اور محرک نہ ہو تو کوئی صورت اس کے حمل قرار پانے کی نہیں ہے۔ ہوا کے ذریعہ

بھی اس پہول میں پرآگ اوڑھ کر نہ نکال سکتا ہے۔ اس لئے مصلحت مشیت ایزدی نے ان مکھیوں کو پیدا کیا جو خاص طور پر ان مکھیوں کی وجہ حمل قبول کر کے پہل پہل شہد پیدا کرتے ہیں۔ بعض صورتوں میں بوجہ مخصوص صورتوں کے جو اوپر بیان کیا گیا ہے اس طرح کے پہول حمل قبول نہ کریں تو بعد محمودی مصنوعی ہری ڈی پریش پر عمل کرنا پڑتا ہے دیکھو فقرہ (۱۹۷۰) باب نمبر ۱۔

مصنوعی ہیری ڈی زیشن۔ (۹) ہیری ڈی زیشن لینے دو قسموں کو ملانے کو کہتے ہیں۔ ایک جن کے درخت کے پھول کے ریح کو اسی کے دوسرے قسم کے پھول میں لگاؤ۔ غیر قسم کے پھول کا زیرہ دوسرے قسم کے پھول پر رہیگا کسی قدر وقت گزرنے پر ایک باریک نلی پیدا کریگا۔ اور انکما کے ریشوں میں (وہ عضو گل درخت جو محل قبول کرتا ہے) داخل ہو کر روبرو لینے گل درخت کے رحم میں پہنچ کر ختم بن جاتا ہے۔ یہ ختم ایک درخت میں پیدا ہو کر دوسرے درخت کا اثر رکھتا ہے جب اس طرح کرنا منظور ہو تو انخر لینے (غذا درخت) سے محروم کر دینا چاہئے اکثر پھولوں میں ریح پیدا ہونے کے قبل پہل ہو جاتا ہے۔ بعض پھولوں کے کیلنے سے پہلے ہی ریح پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے ان میں بلاپ نہیں ہوتا۔ اگر بلاپ کرنا چاہیں تو ان کو باریک مقراض سے کترنا چاہئے یا ہاتھ سے پھول لینا چاہئے۔ جس درخت کے پھول کی پختہ ریح کو دوسرے میں رکھنا چاہو تو اس کو پھول میں سے ایک مشترک سے ہاتھ کے برش سے جھاڑ لو اور دوسرے جنس کے پھول کے حامل الزوجین پر رکھ دو۔ اسپر ایک باریک ٹمل کا کپڑا باندھ دو۔ تاکہ کپڑا نہ بیٹھے۔ اور ہو اسے اوڑھنا چاہو۔ جب پھول اپنے وقت پر خشک ہو جاتا ہے تو ختم نکال کر رکھ لیں۔

ختم پہل (۱۰) محل قبول کرنے کے بعد پراگ کیسر اور گرہ کیسر اور اقاع کا کام ختم ہو جاتا ہے اور وہ دن بدن مرجھا کر جاتے ہیں۔ اب صرف لونہ اور حامل الزوجین باقی رہتے ہیں بعد چند روز کے حامل الزوجین موبطن لونہ کے مرجھا کر ختم ہو جاتے ہیں صرف لونہ ہی ایسی شے ہے جو پہل اور ختم بن جاتا ہے۔ بعض اوقات بطن گل معہ نیکٹر لون کے پہل کے ہمراہ دبیز پوست بن جاتا ہے۔ بعض پھولوں میں لونوں کی لغتہ متعدد ہونے سے ہر لونہ علیحدہ علیحدہ پیٹ جاتا ہے۔ مثلاً ہینٹیڈی اور کپاس کے بوڑیاں اور اراڑڈی کے پہل اور بعض پہل کے لونہ نہیں بیٹھتے ہیں۔

(۲) بعض پہلو کا رحم جو لونہ کے اندر ہوتا ہے۔ مغزدار اور گتھا ہوا ہو تو مغزدار پہل ہو جاتے ہیں۔ بعض پہلو لون میں رحم آدھا مغزدار اور اسی گتھلی ہوئی ہے اس لئے رحم میں نصف گتھلی اور نصف مغز کا مادہ ہوتا ہے۔ اندھے ہون تو تخم بن جاتے ہیں

(۳) تخم کا مفصل بیان باب (۷) تخم (دق) صفحہ (۱) ملاحظہ طلب
اراضی (۱۱۱) گلزار کیلئے ہمیشہ اراضی درخیز ضرور ہے۔ کم از کم درجہ اول کی اراضی ضرور ہے دیکھو فقرہ (۲۶۶) و فقرہ (۲۷۷) باب (۱۱) اراضی (دق) اور نیز دیکھو فقرہ (۵) باب (۱۱) لوازم باغات (د ف ب)

اراضی کی استواری وغیرہ (۱۱۲) رقبہ گلزار و موسم گلزار و کیا ریا و درستی اور نرسری کی کیا ری تخم و پود و گرین ہوس دھاٹ ہوس و سکان و کوٹھا و جھڑیاں اور گملہ درختان حاشیہ باغات اور کھا دو اراضی پہاڑی و میدانی و البندی کے لئے من ابتدا فقرہ (۱۱۲ تا ۱۲۶) باب (۱۱) لوازم باغات (د ف ب) ملاحظہ طلب
گرین ہوس (۱۱۳) دیکھو فقرہ (۱۱۲) باب (۱۱) لوازم باغات (د ف ب)
گملہ بنانے کی (۱۱۴) دیکھو فقرہ (۱۱۶) باب (۱۱) لوازم باغات (د ف ب)

ترکیب

پہلواری کی کھا دو (۱۱۵) دیکھو فقرہ (۲۳) باب (۱۱) لوازم باغات (د ف ب)
(۲) کس عنقرے کون حصہ درخت کا بنتا ہے۔ دیکھو فقرہ (۲۸۷) باب (۵) کھا دو (دق)
(۳) پہلواری درختوں کے لئے کستی اور کبیر سنی میں کس طرح کھا دو رہانی ہوئی چاہئے دیکھو فقرہ (۲۸۸) باب (۵) کھا دو (دق)
(۴) حسب ذیل کھا دو بھی مفید ہیں۔ قوت برقی اور پراشر کیسر کی کھا دو کے استعمال کے لئے دیکھو فقرہ (۵۲۴) (دق)

- (۱) پراشر کھاد دیکھو فقرہ (۵۱۸) (ق) (۲) گملوں کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۵) (ق)
- (۳) مینو مقام یا رڈ کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۰) (۴) قوت برقی کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۲) (ق)
- (۵) پراشر کبیر کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۳) (ق) (۶) گوشالہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۳۶) (ق)
- (۷) نباتات کی بے نظیر کھاد دیکھو فقرہ (ق) (۸) باغیچہ کی مٹی یعنی ہوس دیکھو فقرہ (۲۷۸) (ق)
- (۹) کوئلہ کی کھاد دیکھو فقرہ (۲۵۳) (ق) (۱۰) بالو یعنی ریت دیکھو فقرہ (۳۷۸) (ق)
- (۱۱) ہوس یعنی باغیچہ کی مٹی اور کوئلہ اور ریت کا مجموعہ مفید ہے۔ (۱۲) گوبر کی رقی کھاد دیکھو فقرہ (۲۷۸) (ق)
- (۱۳) پیل پھول دو ناپید کرنے کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۴۰) (ق) (۱۴) قدرتی کھادین دیکھو فقرہ (۵۴۱) (ق)
- (۱۵) پینر کی کھاد دیکھو فقرہ (۶۰۲) (ق) (۱۶) نازک پودوں کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۳۵) (ق)
- (۱۷) عمدہ مفید کھاد دیکھو فقرہ (۵۲۹) (ق) (۱۸) دنڈل کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۹۴) (ق)
- (۱۹) ہلکی کھاد دیکھو فقرہ (۵۱۶) (ق) (۲۰) اجزاء لازمی کی کھادین دیکھو فقرہ (۵۴۷) (ق)
- (۵) کیرے مکوڑوں کے اندفاع کیلئے حسب ذیل کھاد مفید ہے۔
- (۱) حفظہ القدم کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۳۸) (ق) (۲) کیرے مکوڑوں کے اندفاع کی کھاد دیکھو فقرہ (۵۳۹) (ق)
- (۶) بے موسم پھول پیل پیدا کرنے کے لئے کھاد مخصوص ہے۔ اگر شتر مرغ کا گوبر یعنی فضلاء بطور کھاد کے جڑوں میں ڈالیں اور آبرسانی کم کریں تو بے موسم بھی پھول آتے ہیں۔

- (۷) گرم کھادوں کے استعمال کی حاجت کیلئے دیکھو فقرہ (۲۸۸) (ق)
- (۸) گوبر کو پانی کے ہمراہ رو لکر رقیق کھاد بنا کر ہیلواری کے درخت میں آبرسانی کریں تو بہت مفید ہے۔ دیکھو فقرہ (۳۴۲) (ق)

- (۱۹) وہ کھاد جو قلم کے لئے مرقوم ہے۔ دیکھو فقرہ (۲۱) باب ہذا استعمال کر سکتے ہیں۔
- (۲) ہوس بناتی کھاد بارہ حصہ (۲) پودوں کی راکھ آٹھ حصہ (۳) بوید چال چار حصہ

(۴) بالوبی ریت چار حصہ (۵) کائی چار حصہ۔

موسم تخمیزی کے اوقات | (۱۶) جنوبی اور شمالی ہندوستان میں چونکہ جنوبی
بہ حصہ ممالک غیر ہندوستان گرم ممالک میں شامل ہیں۔ اور شمالی ہندوستان
سرد ممالک میں شمار ہے۔ اور انکند ٹیسرے ممالک میں شامل ہے۔ اس لئے تخمیزی کے
زمانہ میں بھی کچھ فرق ہے جو حسب ذیل ہے۔

(۱) جنوبی ہندوستان اور بنگلور کا موسم پہلواری۔ جولائی و اگست کے ماہ پہلواری کے
تخمیزی کا زمانہ ہے۔ لیکن عموماً وسط اکتوبر
میں تخم ریزی کی جاتی ہے۔

(۲) شمالی ہندوستان کا پہلواری

(۳) انکند کا موسم پہلواری

سے۔ جون میں تخم ریزی کی جائے
بشرع فروری میں تخم ریزی کی جاوے اور اگست
اور ستمبر میں بھی ہو سکتے ہیں۔

(۴) کوہی علاقہ جاست میں پہلواری

(۵) بنگال کا موسم پہلواری

اگست اور مایچ میں تخم ریزی کی جاوے۔ یہاں
وسط اکتوبر میں تخم ریزی کی جاوے اور نومبر میں بھی ہوتے

عام موسم پہلواری تخم ریزی (۱۷) (۱۸) مینڈالون میں جاڑہ کی پہلواری دسمبر سے مایچ
تک تخم ریزی کرتے ہیں تو جاڑہ میں پھول آتے ہیں۔

(۲) فروری سے جون تک تخم ریزی کی جاوے تو بارش و گرمی میں پھول آتے ہیں۔

(۳) پہاڑوں میں فروری سے اپریل تک تخم ریزی کی جاوے

تخم دیود و قلم و طریقہ کاشت۔ | (۱۸) تخم دیود و طریقہ کاشت کے لئے دیکھو باب (۷)

تخم دیاب (۸) دیود باب (۹) طریقہ کاشت قانون زراعت مالگڈاری عثمانیہ اور قلم و پیوند
دابہ گئی پشیدہ جملہ کا تفصیلی بیان فن باغات عثمانیہ نسخہ مولف (د ب) میں مرقوم
ہے۔ تختہ نبات پہلواری و فرن کرکروٹن میں ہر درخت کے عادی تخم و گانٹھ لیئے جو درخت

قلم دیوند و چشمہ کی صراحت کی گئی ہے۔ اس سے یہ مفہور ہے کہ وہ درخت
 اول طریقوں سے پیدا کیا جاسکتا ہے (بکھو باب ۲۰ (۲۰ و ۲۱) (کتاب ہذا)
 (۲) وہ درختان مبینہ کلاب ہذا جو ذریعہ جڑ و ندوں مو شاخ کے ہو سکتے ہیں۔ ان کو جڑوں
 کے بونے کے بعد جب شاخ نکل آوے اور اس ایک درخت سے کئی درخت نکالنا چاہیں
 تو شاخوں کو جڑ و ندوں کے ہمراہ اس طرح چیریں کہ شاخ کے ہمراہ جڑ و ندے لگے رہیں۔
 اس پر دیا تخم و قلم دیوند کے درخت کو کھاد آمیز گملہ یا کپار یوں میں نصب کریں تو درخت ہو جاوے گی
 شاخ قابل قلم درختان (۱۹) شاخ قابل قلم درختان پہلواری کے لئے دیکھو فقرہ
 پہلواری (۵۰) باب (۲) قلم دیوند (فاب)

(۱) قلم کے لئے کن شاخوں سے شاخ کا انتخاب کیا جاوے اس کے معین و مقرر کرنا
 کوئی کلیہ قاعدہ نہیں ہے لیکن اکثر درخت کے حسب ذیل حصوں سے شاخ لیاوے تو حسب
 ذیل اثرات پیدا ہوتے ہیں۔

(۱) اگر درخت کے نیچے کے شاخوں سے شاخ لیاوے تو درخت زور دار اور تناور
 اور خوب بالیدہ ہو گئے لیکن پہول نہیں آتے۔

(۲) اگر درخت کے تنہ کے اوپر کے شاخوں سے شاخ درمیانی لینے تنہ کی شاخ
 لیاوے تو پہول جلد نکل آوینگے اور درخت بھی بڑے ہونگے۔

(۳) اگر درخت کے آخری حصہ کے شاخوں لینے شامیانہ برگ سے شاخ بغرض
 قلم لئے جاوین تو پہول جلد لاوین گے۔ لیکن درخت بڑا اور بالیدہ نہیں ہوتا۔

(۴) اگر درخت کے نئی شاخیں لیاوین تو درخت بڑا ہوگا لیکن عرصہ کے بعد پہول لگا
 (۲) عام طور پر پہلواری کے درختوں کے تنہ کی شاخ جو اوپر سیدھی چلی جاتی

ہے حصہ درمیانی سے قلم لیاوے تو قلم بھی جلد نصب اور درخت قائم ہو جاوے گا۔

پہول بھی جلد لاوے گا مگر قلم کا طول (۱۹) انچ سے ایک فٹ تک ہو اور ہر درختوں

پر کم از کم دو آنکھوں کے حباب سے چار آنکھوں سے ضرور ہوں ورنہ سر سبز نہ ہوگا
اگر اس کیسے زائد آنکھوں سے رہیں تو مفالغہ نہیں۔

قلم کی مقدار و طول (۲۰) دیجو فقرہ (۵۳) باب (۲) قلم و پیوند (ف ب)
کھاؤ قلم درختان (۲۱) درختان پہلوی کے شاخوں سے جو قلم تراش کر لئے
پہلوی کی جاتے ہیں۔ (۱) و جب فقرہ (۲۳) نصب کرتے ہیں۔ ان کے لئے
کھاؤ کی بھی ضرورت ہے تاکہ ہزار و زخم منجد ہو کر مندل ہو جاوے حسب ذیل کھاؤ
دیگر نصب کریں۔

(۱) تالاب کی گاد اور رندل کی کھاؤ۔ جسمیں نمی قائم اور زرخشی کے پیدا ہونے کا
احتمال نہیں ہوتا ہے۔

(۲) نارجل کی جٹ اور تالاب کی گاد اور اسفنج کا کوفتہ کھاؤ ہو۔ لیکن معمولی مٹی ہوں
(۳) ندی اور دریا کی تازہ رہتی چکدار ہو۔ لیکن ہٹاری ریت نہ ہو مقامات سایہ دار
گرین ہوس یا آئینہ کے چوکھٹوں میں ڈال کر قلم نصب کریں۔ جو نازک پودوں اور
وہ پودے جن کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔ زیادہ موزوں ہے۔ اور جن کی لکڑی
زم ہو لگی مٹی کے اراضی میں بغیر بالو لگا دیں۔

(۴) ایسے اوسط حوض یا گلوں میں جن میں بالوریتی ڈالی گئی ہو اور سدا رہ مقامات
پر ہو اور جس میں پانی کی ایک تہر دہائی ہو۔ اور جس پر لالسلین لینے گلاس مشیت
کے ڈھانچے گئے ہوں قلم نصب کر سکتے ہیں۔ اگر گلاس ساختہ دستیاب نہ ہو تو آئینہ
کے چوکھٹے پہلو ہو کر صندوق نما ہوں ڈھانچتے ہیں۔ جو ہفتہ یا عشرہ ڈھانچہ رہیں
یا گلد اوٹا کر کے ڈھانچتے ہیں۔ جن باؤڑ کر دیا گیا ہو۔ مگر یاد رہے کہ قلم گلوں کے کناروں
کو چوئے ہوئے ٹیڑھے نصب کئے جاویں۔ لیکن گلوں کے اوٹا ڈھانچے سے
حرارت داخل ہو جاتی ہے۔ اور قلموں کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے۔ اس لئے

آئینہ کا چوکھا بہتر ہے۔ دیکھو نقشہ نمبر ۱۰-۱۱۔ محولہ فقرہ (۶۰/۵۶) (فب)
 (۵) جہان ریتی استعمال کرنے کی ہدایت ہو اگر تین حصہ تازہ بالو اور ایک
 حصہ چونا اور کوئلہ کا شمول کیا جاوے۔ اس سے بہتر اور کوئی کھاوا نہیں ہے۔
 موسم قلم درختان پہلواری (۲۲) دیکھو فقرہ (۵۱) باب (۲) قلم و پیوند (فب)
 نصب قلم درختان پہلواری (۲۳) دیکھو فقرہ (۵۶) باب (۲) قلم و پیوند (فب)
 گرین ہوس کے پودے۔ (۲۴) پودے جو نازک اور گرین ہوس میں قابل پرورش
 ہوتے ہیں۔ بحالت ابتدائی لاعلمی سے میدانوں میں دھوپ میں نصب یا گملوں کو
 دھوپ میں رکھ دیتے ہیں جس سے دھوپ موثر ہو کر مرنے لگتے اور حرکت کر چکی
 طاقت سلب ہو جاتی ہے۔ اگر اس طرح رہنے دیا جائے تو جان بحق تسلیم کرتے ہیں۔
 لیکن ان نازک پودوں کو حالت ابتدائی میں جو مختص تمازت آفتاب نہ ہو سکتے ہیں
 شیش محل میں پرورش کریں بوجہ موافقت آب و ہوا درخت میں جد جہد مندرجہ فقرہ
 (۸۵) باب (۱۵) درخت (ق) بغرض روشنی اور ہوا شروع ہو جاتی ہے جب
 درخت اُس میں بڑے ہو جاتے ہیں تو درخت اپنی جد جہد کو نہیں بھولتا۔ پس
 ان کو بعد از ان کسی سایہ دار درختوں کے نیچے سایہ میں یا کھلے ہوئے میدانوں
 میں نصب یا گملوں کو رکھ دیں اور ان گملوں پر ٹف چھٹی یا کلا تھہ کا کپڑا یا لٹیان
 یا گھاس پھوس سے سایہ کر دیا جاتا ہے۔ پھر ان مستقل پودوں کو نصب کریں تو
 درخت سرسبز اور بارور اور بالیقہ ہوں گے۔ اس لٹوٹا میں باوجود اشرا ت تمازت
 آفتاب کوئی فرق پیدا نہیں ہوگا۔ اس لئے گرین ہوس کی بجد ضرورت ہے۔ دیکھو
 فقرہ (۱۲) (فب)

آبپاشی بہار و خزان اوقات (۲۵) باغات اور پہلواری کی آبپاشی و کریم
 آبپاشی کریم و امراض و علل جات (۲۵) امراض و علل جات کے لئے دیکھو باب

آپاشی و باب (۱۲) کرم و باب (۱۴) امراض و علایات قالون ذراعت مالک الدی
عثمانیہ بالتصویر مولف کتاب ہذا۔

پہول کھلنے کے اوقات (۱۲۶) بعض پہول ایسے ہین جو آفتاب کے غروب کے بعد
کھلتے ہین۔ مثلاً گلاب آخر شب مین کھلتے ہین بعض پہول جس کو گل دوپہر پہ کھتے ہین
برابر دوپہر کے وقت کھلتا ہے۔ گل خلائی ایسا پہول ہے جو آدھا مہینہ کھلا رہتا ہے
کبھی مرجا یا تھین جاتا۔ بخلاف گل عباس کے وہ تمام رات کھلا رہتا ہے۔ صبح
صبح مرجا جاتا ہے۔ گل چولائی یہ پہول دن کے وقت کھلتے ہین۔ اس سے معلوم
ہوا کہ جطرح انسان اور حیوان وقت معینہ پر غذا حاصل کرتے ہین۔ اسطرح
نباتات بھی وقت کے پابند ہین۔ بے وقت غذا حاصل نہیں کرتے۔ اور نہ کھلتے
ہین۔ گلاب صبح کاذب پر گل سلطان صبح صادق پر۔ گل شقائق سات بجے دن
کے گل عباس بوقت مغرب گل موتیا صبح کے ساڑھے پانچ بجے گل مشبو شام کے
چھ بجے گل جاندنی شب کے سات بجے کھلتے ہین۔

(۲) سورج کبھی کا پہول جس طرف آفتاب دورہ کرتا ہے۔ اسی طرف پہول ہی
سمرگردان ہوتا ہے۔ اسی سے غذا کو تخلیل کر لیتا ہے۔ اس واسطے اس پہول
کو عاشق آفتاب کہتے ہین۔

جملہ پہول ایک روز (۲۴) اگر کسی درخت پہولدار کے جملہ پہول ایک ہی روز کھلنا
کھلنے کی تدبیر منظور ہو تو اسی شجر پر سانی کرین تو سپندرہ روز بوجہ شراب
کی آبرسانی کے غنی بنیں گے۔ اور جس روز کھلانا منظور ہو تو وہی ڈال دیں تو اسی
روز تمام پہول کھلجاؤ گئے۔

پہولون مین زیادہ خوشبو (۲۸) ہر خوشبودار پہولون مین خوشبو تو ضرور ہوتی
ہے لیکن زیادہ خوشبودار کیا مقصد ہو تو بوجہ

فقہہ (۳۳) باب (۱۱) لوازم باغات (ف ب) پیدا کر سکتے ہیں۔ پہلواری کی صورت میں صرف اشیاء خوشبودار کو اُرسائی کے ہمراہ شامل کر کے اُرسائی کرنا کافی ہے۔
 کھلائے ہوئے پہولون کو مکر (۲۹) پہولون یا پہولون کے گلاس یا گلدسون کو
 تازہ کرنے کی ترکیب

مرجانے کی وجہ خراب نظر آتے ہوں تو تدابیر ذیل عمل میں لاویں

(۱) گرم پانی میں ڈال دو تو دس پندرہ منٹ کے بعد تازہ بہ تازہ ہو جا دیں گے۔

(۲) کوئلہ اور پانی کی گلاس میں ڈال کر گلدستہ یا پہولون کے گلاس کو ڈبو دو۔

ایک درخت میں مختلف رنگ | ایک درخت پہلواری میں مختلف رنگ
 کا پہول پیدا کرنے کی ترکیب | اسے پہول پیدا کرنا چاہیں تو پیدا کر سکتے ہیں بشرطیکہ

۱) اون مقصودہ درختوں میں پوند و چشمہ ممکن ہو اور نیز قلموں کا مٹھا یا دو چار کانٹے
 مختلف الاقسام پہلواری کے درختوں کے جو قلم یا کانٹھوں سے بوئے جلتے ہیں۔
 کھاد سوار کر کے اراضی میں نصب کریں تو مختلف اقسام کے پہول نمودار ہونگے۔

دیکھو نقشہ نمبر (۱۲) محولہ فقرہ (۸۱-۸۵) و (۶۱) (ف ب)

درختان پہلواری کو پست | پہلواری فرخن د کروٹن کو پست قدر کر سکتے ہیں۔

قدر کرنے کی ترکیب | دیکھو فقرہ (۱۴۷) منہن (۲) باب (۲) قلم و پوند (ف ب)

گانٹھ دار پودے پہلواری | ایسے تمام پودے گانٹھ دار جو چوڑے و لدون یعنی

گانٹھ کے ذریعہ بوئے جاتے ہیں۔ پہولون کی بہار اوتارنے کے بعد خشک ہو جاتے ہیں
 ان کو ذائقہ یا بیکار نہیں کرتے بلکہ بہار ان کے گلوں کو اسی طرح ان کے نشوونما اور

بالیدگی کے موسم تک بحفاظت رکھتے ہیں۔ جب ان کا موسم کلی پہوٹنے کا آوے
 اور کلی پہوٹیں تو ہر گلوں میں نئی کھاد دیکر بہرہ رگر سرسبز کرتے ہیں۔ اُرسائی کے ذریعہ

مکر بہار لیتے ہیں۔ اور جو مٹی ان گلوں میں ہو اس کو بھی ذائقہ نہیں کرتے۔ بلکہ

اس میں کچھ مزید کھاد لاکر اس کو استعمال کرتے ہیں۔ یہ وہ پودے ہیں جو بڑوں کے ذریعہ سے پیدا کئے جاتے ہیں۔

ان پودوں کی حفاظت جو (۲۳۶) وہ پودے جو ایک کونڈہ سے دوسرے نقل مقام کونڈوں میں کیے جاتے ہیں کونڈوں میں لگائے جاتے ہیں۔ بعد نصب کرنے کے ان کو سایہ دار مقامات میں رکھیں۔ بعد آبرسانی کی خبر گیری کریں۔ اگر موسم سرما میں نقل مقامی کی گئی ہو تو اولاد دو چار روز گرم پانی کا استعمال کرنا ضرور ہے۔ بعد ازاں ٹھنڈے پانی سے دو چار روز کو ایک دفعہ میراب کریں تو درخت عمدہ اور سرسبز ہونگے۔

پہولوں کا رنگ تبدیل (۲۳۷) پہول میں کئے اقام کے رنگ نظر آتے ہیں جو کہ اس لئے اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ

طبعاً سٹی کارنگ زرد۔ آتش کارنگ سیاہ۔ پانی کارنگ سفید ہوا کارنگ سفید ہوتا ہے۔ لیکن ظاہر مٹی کارنگ سیاہ۔ آتش کارنگ سرخ پانی کارنگ سفید۔ ہوا کارنگ اودا نظر آتا ہے۔ اس لئے جب پودا اراضی سے برآمد ہوتا ہے تو زردی غالب رہتی ہے۔ اگر آتش میں ڈالیں تو سیاہ اور اگر کھڑے کو پانی میں بہا کر روز بروز سکھا دیں تو سرخ اور ہوا سفیدی دیتی ہے۔ یہی عمل درختوں کے پہولوں میں نظر آتا ہے۔ اگر مٹی غالب ہوگی تو پہول میں زردی غالب ہوگی۔ اگر پانی زیادہ ہو جاوے تو سنہری۔ پس پہول کارنگ چار عنصر کے کمی و زیادتی سے رنگ برنگ پیدا ہوتے ہیں۔

(۲) اگر سرخ رنگ پہول کو گندک کا دھواں دین تو سفید ہوگا۔ اگر ہیرا کا دھواں دین تو ہیرا سرخ ہو جاوے گا۔ اگر سفید پہول کے درخت کو زعفران کے پانی سے میراب کریں تو چند ایام کے بعد زردی آئے اور اگر ابتداً سرخ ہو تو سنہرا ہوگا۔

(۳) اگر کسی پہول کارنگ متغیر یا بدنا چاہیں تو مقصودہ رنگین پانی سے گملوں یا کوندوں کو آبرسانی کریں یا گندک کا دھواں دین تو رنگ متغیر ہوگا۔

(۴) سرخ کینر کے پہول کو گندک کا دھواں دین تو سفید اگر اوڑے یا نیلے رنگ کے پہول کو حسب متذکرہ صدر دھونی دین تو سرخ ہوگا۔ اگر جو نہ کے پانی یا سوڈ کے پانی میں ڈال دین تو بہر حالت اصلی پر آجاویگا۔ نیلا مگر کے رنگ کے لئے اسکو اکل میں محلول کریں۔ رنگ زرد کے لئے پیکرک ایڈ میں پانی ملا کر ڈال دو۔ اور ارغواں رنگ کے لئے سبھاگ کام میں لاؤ۔ سبز رنگ کے لئے ایک اونس پیکرک ایڈ اور (۱) ٹیکو کاربائن کو آدھا اونس الے کر دو اونس پانی میں گھولو۔ گہانس یا پہول کو رنگ لو اور اگر کم گہرائی سے رنگ مقصود ہو تو مرکب بالا میں قدر سے پیکرک ایڈ شامل کرو۔ اس طرح ہزار ہا روپیہ کے پہول فروخت ہوتے ہیں۔ جو مکانات کے آرائش اور لیڈیوں کے زیب گلو ہو جاتے ہیں۔

(۵) سرخ موگرہ یا موتیہ پیدا کرنے کی ترکیب (۱) موتیہ یا موگرہ کی جڑ یا شاخ سرخ پانگرے کی ڈالی میں سوراخ کر کے اس سوراخ میں پرودین۔ اور لال میا سے سوراخ بند کر کے ہر دو درختوں کی آبرسانی کریں۔ بعد چند آیام کے ایک جسم ہونے کے بعد موتیہ کے جڑ یا شاخ قطع کر دیں تو پہول سرخ نکلیں گے۔ اور سفیدی موتیہ کی جانی رہے گی۔ جس کو پار جاتم کہتے ہیں۔ (۲) ترکیب سے تیار قلم کو تطعیم بالشق یا بطنی کہتے ہیں۔ (دیکھو فقرہ (۹۷) و (۱۰۶) باب (۲۶) قلم و پیوند) (۶) پہول کارنگ تبدیل ہو سکتا ہے۔ دیکھو فقرہ (۲۹) باب (۱۱) لوازم باغات و حبشا شاختراشی و کنیدی نہالہ درختان (۳۵) پہلواری کے درختوں کی شاختراشی پہلواری سے پہول بڑا اور جلد نکلتا ہے۔ اس وقت یکادے جبکہ ان کے پہولوں کی بہار ختم ہو کر ہفتہ عشرہ گزر جاوے یا پتہ جھڑک پتہ سب گر جاوے

یاموسم بہار میں جبکہ کونیلیوں کا آغاز یونیو مہو۔ عموماً ڈسمبر سے ۱۵ جنوری تک کونیلیوں اسلئے نکلنے کا زمانہ ہوتا ہے۔ بعد شاخ تراشی اتنا مین کھود کر کھاد آمیز کر کے بند کر دین۔ بشرطیکہ دس درخت سال دوم مکر پہولتے ہوں۔ یکسالہ درخت بیخ و بنیاد سے اکھڑ چکیں۔ دیکھو فقرہ (۲۷) باب (۱) لوازم باغات (ف ب)

۲۔ پھول بڑا پیدا کرنے کی ترکیب۔ جب درخت میں شاخیں نکلیں تو ایک شاخ اوپر کو قائم رکھتے دوسری شاخ تراش ڈالے تو پھول بڑا ہوگا۔ اگر درخت کو بچپن میں حسب طریقہ آرڈمندرجہ فقرہ (۱۹۹) باب (۲) قلم و پیوند محولہ آفتہ بہر (الف ۱۳) (ف ب) جڑ سے نواں چھوڑ کر شاخ کے آگے کے اوپر سے قلم یعنی کٹنگ کر دین۔ بعد اس کے پھر ان میں شاخ نکلیں اور بڑھیں تو چھ ساتھ انج کی دوری پر اسی طرح قلم کریں۔ اس طرح شاخیں نکلنے پر دو چار کٹنگ کریں تو اس درخت میں جتنی شاخیں نکلیں اتنے ہی پھول ہونگے۔ اور بڑے بڑے پھول غیر معمولی طور پر بالیدہ ہونگے۔ مگر اندرون سال دو چار کٹنگ متذکرہ صدر ہونا چاہئے مثلاً گلاب کا پھول کنول کے برابر بنا سکتے ہیں۔

طریقہ ارسال درختان پھول (۳۷) دیکھو فقرہ (۲۶) فن باغات عثمانیہ (ف ب) بغرض آرائشی باغات گلزار گہانس وغیرہ (۳۷) باغ کے حاشیہ اور اندرون باغ آرائش وغیرہ کے لئے جب ذیل گہانس نصب کرتے ہیں۔

(۱) دوب گہانس (۲) لان گہانس (۳) یلی (دور رنگ)

(۲) حروف پیدا کرنے کے لئے زوچ یا روش یا کاری کے حاشیہ پر چوٹیا کے پودوں سے پیدا کئے جاویں۔

(۳) گہانس بڑھنے کی صورت میں گہانس کے درو کا آلہ نو ایجاد سے درو کریں۔ جو محکمہ زراعت سرکار عالی ملکتا ہے۔

(۴) باغات اور چین کی اریش کے لئے درخت اس طریق سے ترتیب دئے جاویں کہ ہمیشہ بارہ ماسی میوہ اور پھول دستیاب ہوں اور پودے اریشی رد اسبر ہوں۔
 خاندان پہلواری (۳۸) پہلواری کے خاندان کے اسار حسب ذیل ہیں۔ تفصیلی بحث کے لئے دیکھو فقرہ (۹۸۴ تا ۹۹۰) باب ۴ درخت (ق) ملاحظہ طلب اور فرن کے درخت خاندان گرپ ٹوگم مین داخل ہیں۔

(۱۵) خاندان سوسن (۲) خاندان شقائق النعمان (۳) خاندان زنجبیر (۴) خاندان زرد ہوگلا یعنی ارس۔

تختہ جات پہلواری (۳۹) وہ پہلواری کے درخت جن کے اقام بلحاظ جنیت ہوتے ہیں تختہ مشبہ نشان (الف) مین اور جن کے اقام ہی نہیں ہوتے ہیں۔ تختہ مشبہ نشان (ب) مین مرکوز ہیں۔ دیکھو تختہ جات پہلواری (الف ب)

باب (۲) گلاب

گلاب (۴۰) گلاب کے اقام قلم و پیوند و چشمہ نہ صراحت موسم قلم و تیاری پھول موصلیہ تختہ مشبہ نشان (الف) مین تحریر کر دیا گیا ہے۔ بوجہ طوالت فضول معنائیں جن کے معائنہ سے دل پریشان ہو جاتا ہے یقیناً کر کے مختصراً کر آئندہ امور تختہ کی صورت مین تمام پہلواری کے درخت مرکوز ہیں دیکھو تختہ مشبہ نشان (الف و ب)

۱۔ گلاب کا درخت بذریعہ قلم و دابہ و پیوند۔ چشمہ کے تیار کیا جاتا ہے۔ دیکھو باب (۲) قلم و پیوند (ق ب)

(۲) تبدیل جائے۔ گلاب کا درخت موسم بارش مین جائے تبدیل نہ کریں۔ بلکہ ا۔ ا ضعیف

رہنے کی صورت میں اندہ وقت ہے۔

(۲۰) آبِ رسائی دکھاد۔ موسم گرما میں خوب آبِ رسائی کریں اور تھالہ میں پانی جمع رہنے نہ دیں
کہاؤ دیگر تھالہ بند کریں۔ بوقت الحاق امراض گرم پانی سے سبجا بہت مفید مانا گیا ہے۔
(۲۱) قلم لگانے اور شاخ تراشی کا وقت۔

(۱۱) دیسی اور پہاڑی گلاب کے لئے فروری میں قلم لگاتے ہیں۔ شاخ تراشی بھی
کرتے ہیں۔

(۲۲) انگریزی اقسام گلاب مثل خونی وزرد وغیرہ اکٹوبر میں چھانٹتے ہیں۔ اوسط اکٹوبر سے
فروری تک قلم لگاتے ہیں۔

(۳۳) موسم سرما میں خوشبودار پھول بکثرت کھلتے ہیں۔

(۵) طریقہ نصب درخت پندرہ اکٹوبر سے فروری تک ولایتی گلاب کم از کم ایک با

یا آٹھ اینچ لمبائی تراش کر بندھ سلیں یا ندو (مستند) کی قلم لگا سکتے ہیں۔ اور گوہر میں اندرونی

زمین کا سارڈو دین گلوں یا خندقوں میں جس میں نصف حصہ بالو اور ریت اور

نصف حصہ بے نظیر نباتات کی کھاد ہو) صرف ایک انچ باہر نکلا ہو اچھوڑ کر سات

اینچ کے قریب گلوں میں تیرے مٹی میں دباؤ حسب ضرورت آٹھ ہزارہ سے روزمر

پانی دو اس طرح کہ مٹی تین چار اینچ نمدار ہو جائے۔ بقیہ نکلا حصہ خشک رہے۔ مگر

یہ ضرور ہے کہ قلم کردہ کا سرا اوپر کا نیچے اور نیچے کا سرا اوپر اٹا نصب کریں۔

بخلاف دیگر قلم پہلوانی کے دمیچے کا حصہ اندرون اراضی اور اوپر کا حصہ بیرون اراضی نمایاں

لگانا چاہئے۔ اگر اس کے خلاف اولاً قلم نہ لگا دیں تو گلاب کے درخت جڑ نہیں نکالتے بلکہ

یا صندوق دھوپ میں رہیں۔ اور گرمی اس طرح پہنچائی جاوے۔ جس سے صندوق کے

پہنڈے کے طرف سے ہذیرہ سوراخ حرارت پہنچے بعض اوقات کباریوں یا مستطیل گلوں

میں قلمیں نکالے جاتیں۔ جس میں اگر قلمیں پوری طرح گہروں میں مستغرق ہو جائیں تو

(د ف ب) یہی مضائقہ نہیں ہے۔ نمونہ کے لئے دیکھو فقرہ (۵۸۱) باب (۲) قلم و پیوند نقشہ محولہ نمبر (۶) گلاب ولایتی کے چشمہ چڑھانے کے لئے چینی خوشبودار گلاب اور انگریزی گلاب اور گرانٹ گلاب کے لگا کر پودے تیار کر کے ان پر گلاب ولایتی کا چشمہ تیار کرنا چاہئے تو درخت زوردار اور زیادہ عمر کا چشمہ موسم سرما جنوری میں چڑھایا جاوے۔ پہلوں کے زیادتی کے لئے اکثر گلاب کے جڑوں میں دوسرے درخت کے شاخ پیوند کر کے شاخ زیادہ کئے جاتے ہیں۔ جبین پہل زیادہ نکلنے میں۔ دیکھو فقرہ (۱۰۶) باب (۲) قلم و پیوند کتاب (د ف ب) (۷) ایسی قلم و پیوند کا موسم کٹوٹر نومبر (دربار) انگریزی اقسام کا قلم (جنوری میں) چشمہ (جنوری) دیسی گلاب کھڑا ولایتی گلاب کے بجوئے اسٹاک میں چڑھانے تو درخت زوردار جلد ہاتھ آویں گے دیکھو چشمہ (د ف ب) فقرہ (۱۳۵)

(۸) درختوں کے بونے کے لئے گہڑے بلند مقام پر حسب فقرہ (۳۵) (د ف ب) کھاد رقیق گوبر کی دیکھتیا کریں۔ اور قلم یا تیار شدہ پودے بو دین انگریزی گلاب کے لئے پہل نکلنے کے قبل اکٹوبر یا نومبر میں اور دیسی پیٹری گلاب کے لئے جنوری میں شاخ تراشی حسب فقرہ (۲۷) (د ف ب) کریں تو پہل زیادہ اور بڑے نکلے۔ اور خشک پتہ توڑا لیں اور جڑوں میں روگ پیدا ہوتا ہے۔ اگر بڑا سڑ جاوے تو تنالہ کہو لکھو درخت باہر نکال جڑیں کاٹ کر مکر نصب کریں۔ ماہ مایچ میں خوب آبرسانی کریں۔ ماہ اکتوبر میں سالانہ کھاد دین۔ کہلی کی کہا د نہایت مفید ہے۔

(۹) (۱۱) موسم گرما کے اقام مشہور حسب ذیل ہیں جو جنوری مایچ میں بہار لاتے ہیں۔ (۱) پرائس روز اس میں کچھ اور موس داخل ہیں اس میں پنکٹریاں اور پتیان کبکرت ہوتے ہیں۔

(۲) دیکھ روز اس میں گلاب و مشقی و بصری و لکھنوی و ایرانی داخل ہیں۔ ماہ

مایچ اور حیت میں کچھ بہا لاتے ہیں۔

۳) سویٹ برائرس اس میں گل قحبہ اور رعنہ گلاب نسیرن داخل ہیں مگر اس کو تراشنا مفرغ پہول نہ لاویگا

۴) ایک سین روز اس میں چینی گلاب داخل ہے جو ماہ اپریل میں کھلتے ہیں۔ اس درخت کو تراشنا چاہئے۔

۵) روز المنی فلورا۔ ہلکے گلابی رنگ کا پہول ماہ فروری میں زیادہ کھلتا ہے۔

۶) روزان ددو کرٹا جس میں ڈوگ روز داخل ہے اس میں ماہ فروری میں سفید پہول کھلتے ہیں۔

۱۰) موسم سرما کے اقام مشہور حسب ذیل ہیں۔ ہند میں موسم برسات میں بہار لاتے ہیں۔ اور بعد برائے نام ماہ فروری میں قدم پہولتے ہیں۔

۱۱) پرچے چوال دیک۔ درخت پست قدم پہول بڑا ہوتا ہے۔

۱۲) دو علامہ امی۔ اس قسم کا گلاب ہندوستان میں شکل پہولتا ہے۔

۱۳) بوربون روز۔ بذریعہ قلم درخت پیدا کئے جاتے ہیں۔ موسم سرما میں پہولتا ہے۔ ہندوستان میں بکثرت موجود ہے۔ دوسرے درختوں کے ساتھ پیوند کرنے کے لئے اچھا درخت ہے۔

۱۴) نوی نیٹی۔ وہ گلاب جو مسک روز اور چائنا روز کے پیوند سے ہوتے ہیں۔ ماہ فروری میں بکثرت پہولتے ہیں۔ ہندوستان میں اسکو سیوتی کہتے ہیں۔ بلندی سات آٹھ فٹ ہوتا ہے۔

۱۵) اقام گلاب لجانا رنگت حسب ذیل ہیں۔

۱) زرد پہول کے گلاب مثلاً ٹی اور نوی ٹیٹ وغیرہ۔

۲) نیلے رنگ کے پہول کے گلاب مثلاً کیٹن انگرام۔ یورنگ وغیرہ۔

۳) سیاہ رنگ کے گلاب مثلاً یویرا ولی بور۔ لوئیس دین ہوٹ وغیرہ۔

۴) گہرے رنگ کے گلاب مثلاً یو جین فرسٹ۔ چارلس لیف بور ایک صد سے بھی زیادہ

اقام ہیں۔

۵) ہلکے رنگت کے گلاب۔ مثلاً ہائراس ہرک مس رلور۔ مس انگرام وغیرہ جس کے اقام

بہت زیادہ ہیں۔

- (۶) سفید رنگت کا گلاب۔ مثلاً میڈم لاچارم۔ کوکٹ ڈس بلائجر وغیرہ۔
 (۷) چار کے خوشبو کے گلاب۔ مثلاً گلورڈی ڈیجیون۔ برل ڈی لے اون وغیرہ۔
 (۸) چار کے خوشبو کے دوغلا گلاب۔ مثلاً مارشل شانڈر چٹ ہائے ریڈ وغیرہ۔
 (۹) قسم اول موسم گرما کے اقسام گلاب (بمطابق رنگت)
 (۱) سفید مثلاً ویٹ با تھم (۲) قرمزى مثلاً سلینا (۳) سرخ مثلاً بوجین درڈیز
 (۴) گلابی مثلاً لینى (۵) سفید بادامی مثلاً رین بلانش۔
 (۳) قسم دوم موسم سرما کے اقسام گلاب (بمطابق رنگت)
 (۱) سفید مثلاً پیرپچاں واسٹ (۲) گلابی شوخ مثلاً میڈیم ولیم پال
 (۳) سرخ مثلاً میڈیم لینڈ لو۔ (۴) پیازی مثلاً میڈیم اڈورڈ اورى
 (۵) اودا قرمزى مثلاً ڈویل ڈی پال فونٹین۔

(۱۲) اقسام گلاب بمطابق جنسیت حسب ذیل ہیں۔ اقسام گلاب یوں تو بکثرت ہیں لیکن زیادہ مشہور اقسام تحریر کئے جا رہے ہیں

- (۱) انٹوائی موٹن۔ خوبصورت گلابی۔ بڑا چمکدار پہول ہوتا ہے۔
 (۲) انٹوائی ڈشٹر چمکدار سرخ ارغوانی بڑا اور نہایت شکیل پہول ہے۔
 (۳) اندری ڈمانڈ۔ زروی مائل پیکارنگ پہول ہوتا ہے۔
 (۴) عبد القادر۔ خلی نہایت سرخ قرمزى خوشنما پہول ہے۔
 (۵) آفا بلس ریشل بالائی کے سفید بہت بڑا پہول ہے۔
 (۶) ابل گراند۔ نہایت دلغریب گلابی بڑا پہول ہے۔
 (۷) اگشتی و اشتر۔ سنہرا زرد رنگ نہایت عمدہ پہول ہوتا ہے۔
 (۸) ایدرین کرستنائف

- (۹) الفیڈ ٹوی روگومنٹ
(۱۰) بلیک پرنس
(۱۱) کہترن مرپیٹ
(۱۲) کلاہتہ آف گولڈ
(۱۳) کپتان کرسٹی
(۱۴) اگون پٹس آف آکس فرڈ۔
(۱۵) اکڑ مزین، بیڈر
(۱۶) ڈی وڈنی امینس
(۱۷) دیسی چینی گلاب
(۱۸) ڈی پرنس البرٹ
(۱۹) ایڈورڈ
(۲۰) الیس سادیج۔
(۲۱) گوباٹ۔

(۲۲) گلوری آف والہم۔
(۲۳) گلوری ڈیلی جن
(۲۴) رین ماری ہست ریت
(۲۵) لیلڈی کریج (۲۶) پرنس چارلو
(۲۷) لٹر گلاب (۲۸) لیلڈی کریج (۲۹) پرنس چارلو
(۳۰) گلاب کے درخت کوئل درخت سرو یا شمشاد بنانا چاہئے تو جڑ کے شاخوں کو ڈوری سے
تانبے میں تاکہ وہ سیدھا رہیں۔ اور اگر کوئی نئی کھالینے کی یا لانی کرینکی ضرورت ہو تو وہاں چنم
کا اکل کرتے ہیں۔ اور اگر زیادہ گنے اور شاخدار ہو تو آدمی یا جانور یا مینڈک کسی شے کے مثل آلات
تراش سے بنا دیتے ہیں۔

(۳۱) اقام گلاب
(۳۲) اقام گلاب
(۳۳) اقام گلاب
(۳۴) اقام گلاب
(۳۵) اقام گلاب
(۳۶) اقام گلاب
(۳۷) اقام گلاب
(۳۸) اقام گلاب
(۳۹) اقام گلاب
(۴۰) اقام گلاب
(۴۱) اقام گلاب
(۴۲) اقام گلاب
(۴۳) اقام گلاب
(۴۴) اقام گلاب
(۴۵) اقام گلاب
(۴۶) اقام گلاب
(۴۷) اقام گلاب
(۴۸) اقام گلاب
(۴۹) اقام گلاب
(۵۰) اقام گلاب

(۱۰) موسم گرما کے گلاب فروری اور مارچ میں بہا رہا لاتے ہیں
(۲) موسم سرما کے گلاب۔ ہند میں موسم برسات میں پھولتا ہے۔ اور بعد برائے
نام ماہ فروری میں پھول لاتا ہے۔

۱۵۔ تبدیل جائے درخت گلاب کو بارش کے موسم میں جائے تبدیل نہ کریں جائے تبدیل کا عہد وقت
وہ ہے جبکہ ارا مٹی خشک ہو۔

(۱۶) گرمی میں پانی خوب سیراب کریں برساتی پانی جمع نہ ہونے دین اور کھاد دیا جاوے اس
درخت کو گرم پانی سے وقت الحاق اس راقی سے بجا بہت مفید ہے۔

(۱۷) ایک چمٹانک کیس پیکر ایک گھڑے پانی میں گھول کر گلوں میں دینے سے پھول جلد
پھولتا ہے۔ گلاب درختان ذیل کے پھول ماہ فروری میں پھولتے ہیں۔ اور بہت زیادہ خوشنما
یہ نسبت دیگر درختوں کے ہوتے ہیں۔

(۱) مارشل نیل (۲) گلوری ڈیڈ جین (۳) لافرائس (۴) کپتان کرسٹی (۵) پال نیرو
(۶) مانٹی کرسٹو (۷) نیولین (۸) بلیک پرنس۔

(۹) اقام جو زبان اردو مشہور ہیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) دیسی (۲) پہاڑی (۳) فونی (۴) سپاہ (۵) ہنگا (۶) ہنگ
(۷) کوچک (۸) بلیا۔ (۹) مارشل (۱۰) ڈرو (۱۱) سیوٹی (۱۲) کٹ گلاب
(۱۳) کفول (۱۴) سفید بیلدر (۱۵) پھیکا گلاب۔

۳۱۔ کھاد اور ارا مٹی۔ مٹی کی ارا مٹی مفید ہے۔ ایسی ارا مٹی میں حسب ذیل کھاد

دین تو گلاب کے لئے مخصوص و مفید ہے و یکہو باٹ کھاد (ق)

(۱۱) پتی کی کھاد (۲) لید گوبر کی پرانی کھاد (۳) ایٹون کی سرخی

(۳) کوئلہ (۵) پرند یا لڑوں کی بیٹ (۶) بھیر و بکری کی مینگنی کی پرانی کھاد

(۷) نیل کی نمی (۸) پتلی گوبر کی کھاد (۹) پانی لینے آب

ان تمام کو شمول کر کے پتلی کھاد بنا کر درخت کے جڑوں میں دین۔

(۱۰) گلاب کے درختوں میں کیڑے لگ جاتے ہیں۔ جس کے انفعاع کے لئے تدابیر

دیکھو فقرہ (۷۲۳) باب (۱۳) کرم (ق)

(۲) صبح کے وقت جب شب نیم پڑتی ہے تو گلاب کے پتوں پر گندک اور تبا کو کاسفو

ہلکا چھڑکین تو کیڑے مکوڑے جو پتوں کو کھا جاتے ہیں دفع ہو جا دیں گے۔ پھر گلاب

کے پختہ پتہ جو عمر کامل کو پہنچ گئے ہوں۔ پانی میں جوش دیکر پتوں اور جھاڑ کو دھو ڈالیں

تو پھر کیڑوں کا نام نہ ہوگا۔

بہت زیادہ ہیں۔

(۶) سفید رنگت کا گلاب۔ مثلاً میڈم لاچارم۔ کوکٹ ڈس بلائجر وغیرہ۔

(۷) چار کے خوشبو کے گلاب۔ مثلاً گورڈی ٹیچون۔ برل ڈی لے اون وغیرہ۔

(۸) چار کے خوشبو کے دوغلا گلاب۔ مثلاً مارشل شانڈر۔ چٹ ہائے ریڈ وغیرہ۔

(۹) قسم اول موسم گرما کے اقسام گلاب (بلجنا رنگت)

(۱) سفید مثلاً ویٹ باتھ (۲) قرمزی مثلاً سلینا (۳) سرخ مثلاً بوجین وڈیز

(۴) گلابی مثلاً لینی (۵) سفید بادامی مثلاً رین بلانش۔

(۳) قسم دوم موسم سرما کے اقسام گلاب (بلجنا رنگت)

(۱) سفید مثلاً پریچوال واسٹ (۲) گلابی سرخ مثلاً میڈیم ولیم پال

(۳) سرخ مثلاً میڈیم لینڈیو۔ (۴) پیازی مثلاً میڈیم امدور ڈوری

(۵) اودا قرمزی مثلاً ڈویل ڈی پال فونٹین۔

(۱۲) اقسام گلاب بلجنا جنسیت حسب ذیل ہیں۔ اقسام گلاب یون تو بکثرت ہیں لیکن

زیادہ مشہور اقسام تحریر کئے جا رہے ہیں

(۱) انٹوائی موٹن۔ خوبصورت گلابی۔ بڑا چمکدار پہول ہوتا ہے۔

(۲) انٹوائی ڈش۔ چمکدار سرخ ارغوانی بڑا اور نہایت شکیل پہول ہے۔

(۳) اندری ڈانڈ۔ زردی مائل پیکارنگ پہول ہوتا ہے۔

(۴) عبد القادر۔ خلی نہایت سرخ قرمزی خوشنما پہول ہے۔

(۵) آما بلس۔ مثل بالائی کے سفید بہت بڑا پہول ہے۔

(۶) ابل گراند۔ نہایت دلفریب گلابی بڑا پہول ہے۔

(۷) اگشتی و اشتر۔ سنہرا زرد رنگ نہایت عمدہ پہول ہوتا ہے۔

(۸) ایدرین کرشنافل

(۹) الفیڈ ڈی روگومٹ

(۲۴) ہوسر

(۱۰) بلیک پرنس

(۱۵) ہنر مجسٹی

(۱۱) کہترین مریش

(۲۶) لافرائس

(۱۲) کلاہتہ آف گولڈ

(۲۷) یل الونیسر

(۱۳) کپتان کرسٹی

(۲۸) لامارک

(۱۴) گون پٹس آف آکس فزڈ۔

(۲۹) لوین ہٹ

(۱۵) اکڑ مزین، بیڈر

(۳۰) مارشل نیل

(۱۶) ڈی ودنی امینس

(۳۱) ماروان ہٹی

(۱۷) دیسی چینی کلاب

(۳۲) مانگی کرسٹو

(۱۸) ڈی پرنس البرٹ

(۳۳) نیو پولین۔

(۱۹) ایڈورڈ

(۳۴) پرل ڈلائن

(۲۰) الیس سادج۔

(۳۵) پیٹرڈ

(۲۱) گوباٹ۔

(۳۶) پال نین

(۲۲) گلوری آف والہم۔

(۳۷) رین ماری ہست ریت

(۲۳) گلوری ڈیڈی جن

(۳۸) لٹر کلاب (۳۹) لیڈی کرسین (۴۰) پرنس چارلوٹ

(۱۳)۔ کلاب کے درخت کو شل درخت سرو یا شمشاد بنا نا چاہئے تو جڑ کے شاخوں کو ڈوری سے

تانبے میں تاکو وہ سیدھا رہیں۔ اور اگر کوئی نئی کھالینے کی یا لانی کر نیکی ضرورت ہو تو وہاں چنمہ

کاٹ کر لیتے ہیں۔ اور اگر زیادہ گئے اور شاخدار ہو تو آدمی یا جانور یا مینڈک کسی شے کے مثل آلات

تراش سے بنا دیتے ہیں۔

(۴)۔ اقام کلاب

(۱)۔ لیٹا موسم کلاب کے اقام

(۱۰) موسم گرما کے گلاب فروری اور مارچ میں بہا لاتے ہیں
(۱۲) موسم سرما کے گلاب - ہند میں موسم برسات میں پہولتے ہیں۔ اور بعد برائے
نام ماہ فروری میں پہول لاتا ہے۔

۱۵۔ تبدیل جائے درخت گلاب کو بارش کے موسم میں جائے تبدیل نہ کریں جائے تبدیل کا عود وقت
وہ ہے جبکہ اراضی خشک ہو۔

(۱۶) گرمی میں پانی خوب سیراب کریں برساتی پانی جمع نہ ہونے دیں اور کھاد دیا جاوے اس
درخت کو گرم پانی سے لوقت الحاق اراضی سینچنا بہت مفید ہے۔

(۱۷) ایک چٹان کیس پیکر ایک گھڑے پانی میں گھو لکر گلوں میں دینے سے پہول چمکدا
ہوتا ہے۔ گلاب درختان ذیل کے پہول ماہ فروری میں پہولتے ہیں۔ اور بہت زیادہ خوشنما
بہ نسبت دیگر درختوں کے ہوتے ہیں۔

(۱) مارشل نیل (۲) گلوری ڈیڑھ جن (۳) لافرائس (۴) کپتان کرسٹی (۵) پال نیو
(۶) مانٹی کرسٹو (۷) نیپولین (۸) بلیک پرنس۔

(۹) اقام جو زبان اردو مشہور ہیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) دیسی (۲) پہاڑی (۳) خونی (۴) سیاہ (۵) بجلا (۶) بنگلا
(۷) کوچک (۸) بلیا۔ (۹) مارشیل (۱۰) زرد (۱۱) سیوتی (۱۲) کٹ گلاب
(۱۳) کفول (۱۴) سفید بیلدر (۱۵) پھیکا گلاب۔

۳۔ کھاد اور اراضی۔ چکنی مٹی کی اراضی مفید ہے۔ ایسی اراضی میں حسب ذیل کھان

دین تو گلاب کے لئے مخصوص و مفید ہے دیکھو باٹ کھاد (ق)

(۱) ایتلی کی کھاد (۲) لید گوبر کی پرانی کھاد (۳) ایٹون کی سرخی

(۴) کوئلہ (۵) پرند جالوزوں کی بیٹ (۶) سپر دیکری کی میگنیا کی پرانی کھاد

(۷) نیل کی نئی (۸) پتلی گوبر کی کھاد (۹) پانی لینے آب

ان تمام کو شمول کر کے پتلی کھاد بنا کر درخت کے جڑوں میں دین۔

(۱۰) گلاب کے درختوں میں کیڑے لگ جاتے ہیں۔ جس کے اندفاع کے لئے تدابیر

دیکھو فقرہ (۴۶۳) باب (۱۳) کرم (ق)

(۱) صبح کے وقت جب شب نیم پڑتی ہے تو گلاب کے پتوں پر کندک اور تبا کو کاٹو

ہلکا چھڑکین کو کیڑے لکڑے جو پتوں کو کھا جاتے ہیں دفع ہو جا دیں گے۔ پھر گلاب

کے پختہ پتہ جو عمر کامل کو پہنچ گئے ہوں۔ پانی میں جوش دیکر پتوں اور جھاڑ کو دھو ڈالیں

تو پھر کیڑوں کا نام نہ ہوگا۔

ستخنة پہلوی سہ اقام جنس رنگ و قلم دید و رسوم مخیر می و تیار می فصل سہ طبعی مول فقرہ ۳۹ باب ۱۱ لوارم کلزار متبعمه نشان (الف)

[illegible]

۱۶	جین سکھ پیر ۱۵) ڈورٹ ذیل سکھ (۱۲) غلاور ڈیل سکھ (۱۳) لالہ غلاور ڈیل سکھ	نگ (۱۱) سفید (۱۲) پیازی (۱۳) کالوی (۱۴) اگلی (۱۵) سرخ (۱۶) اور (۱۷) پیازی نائل سرخ	تم	برسات	کوڑوں و گولن پہل خوش صورت و خوش نماش ریشم کپڑے میں شامی گندگ، دستہ نگہ ان کے لئے موزوں اور لاٹوں و گولن و درجہ غفر (۱۰۰) دنی ابرو ان کے۔ کیا گولن میں پورے دست خوش صورت و خوش نما قدر و دھونڈ بڑے مٹا کا سہ معلوم ہوگا۔ کر کے کیا میں ہیں
۱۷	سوٹ و پیر جین (۱۱) جاس سکھ (۱۲) پین گاری سکھ (۱۳) تھرچی (۱۴) اٹھ جاس سکھ	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) قرزی (۱۳) پیازی قرزی (۱۴) اگلی (۱۵) پیازی	تم	اکٹوبر	گولن میں پورے دست خوش صورت و خوش نما قدر و دھونڈ بڑے مٹا کا سہ معلوم ہوگا۔ کر کے کیا میں ہیں
۱۸	اکٹوبر پیر جین (۱۱) پیر (۱۲) اٹھ جاس سکھ (۱۳) تھرچی (۱۴) اٹھ جاس سکھ	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) قرزی (۱۳) پیازی قرزی (۱۴) اگلی (۱۵) پیازی	جڑوندے	فروری	دست خوش صورت و خوش نما قدر و دھونڈ بڑے مٹا کا سہ معلوم ہوگا۔ کر کے کیا میں ہیں
۱۹	یکین پیر جین (۱۱) پیر (۱۲) اٹھ جاس سکھ (۱۳) تھرچی (۱۴) اٹھ جاس سکھ	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) قرزی (۱۳) پیازی قرزی (۱۴) اگلی (۱۵) پیازی	جڑوندے	برسات	دست خوش صورت و خوش نما قدر و دھونڈ بڑے مٹا کا سہ معلوم ہوگا۔ کر کے کیا میں ہیں
۲۰	پیر پیر جین (۱۱) پیر (۱۲) اٹھ جاس سکھ (۱۳) تھرچی (۱۴) اٹھ جاس سکھ	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) قرزی (۱۳) پیازی قرزی (۱۴) اگلی (۱۵) پیازی	جڑوندے	اکٹوبر	دست خوش صورت و خوش نما قدر و دھونڈ بڑے مٹا کا سہ معلوم ہوگا۔ کر کے کیا میں ہیں
۲۱	اکٹوبر پیر جین (۱۱) پیر (۱۲) اٹھ جاس سکھ (۱۳) تھرچی (۱۴) اٹھ جاس سکھ	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) قرزی (۱۳) پیازی قرزی (۱۴) اگلی (۱۵) پیازی	جڑوندے	فروری	دست خوش صورت و خوش نما قدر و دھونڈ بڑے مٹا کا سہ معلوم ہوگا۔ کر کے کیا میں ہیں
۲۲	اکٹوبر پیر جین (۱۱) پیر (۱۲) اٹھ جاس سکھ (۱۳) تھرچی (۱۴) اٹھ جاس سکھ	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) قرزی (۱۳) پیازی قرزی (۱۴) اگلی (۱۵) پیازی	جڑوندے	اکٹوبر	دست خوش صورت و خوش نما قدر و دھونڈ بڑے مٹا کا سہ معلوم ہوگا۔ کر کے کیا میں ہیں
۲۳	فرشیا جین (۱۱) پیر (۱۲) اٹھ جاس سکھ (۱۳) تھرچی (۱۴) اٹھ جاس سکھ	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) قرزی (۱۳) پیازی قرزی (۱۴) اگلی (۱۵) پیازی	جڑوندے	اکٹوبر	دست خوش صورت و خوش نما قدر و دھونڈ بڑے مٹا کا سہ معلوم ہوگا۔ کر کے کیا میں ہیں
۲۴	مٹو و مٹو جین (۱۱) پیر (۱۲) اٹھ جاس سکھ (۱۳) تھرچی (۱۴) اٹھ جاس سکھ	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) قرزی (۱۳) پیازی قرزی (۱۴) اگلی (۱۵) پیازی	جڑوندے	اکٹوبر	دست خوش صورت و خوش نما قدر و دھونڈ بڑے مٹا کا سہ معلوم ہوگا۔ کر کے کیا میں ہیں

[illegible]

[illegible]

محمد بیگلری اقام بلا غارت قلم دیوندار اب و موسیٰ مخزن دیناری فصل معطیان مشرب

[illegible]

۱	گل موئی	رنگ (۱۱) زرد (۱۲) اودا (۱۳) سرخ	تخم زرد	جون جو لائی	سرا ہوا	۱	قزطرا	درخت سبز کی پھول سفید بزار کے مثل
۲	سدا بہار	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) اوسط	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۲	چوٹا سفید	پتہ چکلا درخت خوبصورت دھواں خوشبو دار اس کی پھول کی بکری کہتے ہیں۔
۳	چمپا یا اجوتھا	رنگ (۱۱) سفید زرد کی لکڑی اکڑا لکڑی	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۳	تند (۱۳) نٹ	پھول خوشبو دار اٹلا لکڑی پانی سے تھوڑے دن در در پانی سے درخت مراد
۴	گلابین	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۴	عمر و مال	
۵	کاسی یا لکڑی	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۵	تند (۱۳) نٹ	پھول خوبصورت شاخ برہنہ میاں جین کی طرح
۶	گلاب	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۶	تند (۱۳) نٹ	پتہ زرد خوبصورت اس کو پھاڑی مینی کی کہتے ہیں۔
۷	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۷	تند (۱۳) نٹ	درخت اور پھول خوبصورت عمدہ خوشبو دار دیکھدار اس کو سرور اور پھول کی
۸	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۸	تند (۱۳) نٹ	درخت اور پھول خوبصورت ڈلی یکدم خوشبو دار پھولوں سے حامل کی جا رہا ہے
۹	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۹	تند (۱۳) نٹ	شاخ خوشبو دار پھول کی پتہ سبز خوشبو دار اور بوس اور سار کی کہتے ہیں
۱۰	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۱۰	تند (۱۳) نٹ	پھول درخت میں بہت ہونے مثل وہ اس کو دیکھا جیسی کہتے ہیں۔
۱۱	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۱۱	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۱۲	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۱۲	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۱۳	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۱۳	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۱۴	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۱۴	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۱۵	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۱۵	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۱۶	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۱۶	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۱۷	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۱۷	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۱۸	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۱۸	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۱۹	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۱۹	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۲۰	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۲۰	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۲۱	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۲۱	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۲۲	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۲۲	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۲۳	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۲۳	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۲۴	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۲۴	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ
۲۵	گل طوطا	رنگ (۱۱) سفید (۱۲) نصف تیزی اور نصف	تخم زرد	سرا ہوا	سرا ہوا	۲۵	تند (۱۳) نٹ	تند (۱۳) نٹ

۲۲	گل بستنی	رنگ ۱۱۱۱ زرد	جوندے	جون جولانی	مولو پدا پدا	قد ایک گز	پہو علی الصباح کہتے ہیں اور درویش کہہ لاکہ پوچھا کہتے ہیں درخت کہنا
۲۳	نایک	رنگ ۱۱۱۱ سرخ (۲۲) سفید	تخم	تخم	اپریل و شوال	قد بڑا	پہو غوث پور ۱۱۱۱ درخت گلچن غوثی غوثی صورت تیرہ بیخ
۲۴	روپ پختی	رنگ ۱۱۱۱ سرخ (۲۲) سفید	تخم	تخم	بارہ ماہی	قد اوسط	پہو غوث پور ۱۱۱۱ درخت مینا پور سے ہوئے پتہ چھکڑا غوثی صورت زرخ
۲۵	بالا	رنگ ۱۱۱۱ سرخ (۲۲) سفید	تخم	تخم	بارہ ماہی	قد اوسط	
۲۶	کرن پھول یا پانچ پھول	رنگ ۱۱۱۱ زرد	تخم	تخم	بارہ ماہی	قد ایک گز	درخت غوث پور دار پیل اھ پتہ غوث پور ۱۱۱۱ بیخ سولف
۲۷	کرسن چمن	رنگ ۱۱۱۱ زرد (۱۱) سرخ (۲۲) سفید	تخم	تخم	بارہ ماہی	قد اوسط	پتہ چھکڑا کے لہندہ خضر پتہ چھکڑا سے تو پہو لکھتے
۲۸	پچھتا سدر	رنگ ۱۱۱۱ سرخ (۲۲) سفید	تخم	تخم	بارہ ماہی	قد اوسط	درخت اور پہو ل غوثی صورت اور گڑھا
۲۹	گل پھول یا	رنگ ۱۱۱۱ سرخ (۲۲) سفید	تخم	تخم	بارہ ماہی	قد اوسط	سدا بہار درخت ہے
۳۰	مان پانت	رنگ ۱۱۱۱ سرخ (۲۲) سفید	تخم	تخم	بارہ ماہی	قد اوسط	یہ درخت ولایت پیدا سدر مقامات پر ہر وقت ہا کہتے ہیں
۳۱	کیل ڈرینیا	رنگ ۱۱۱۱ سرخ (۲۲) سفید	تخم	تخم	بارہ ماہی	قد ایک گز	
۳۲	کونیا	رنگ ۱۱۱۱ سرخ (۲۲) سفید	تخم	تخم	بارہ ماہی	قد ایک گز	

میں چار چار ہوتا ہے۔

گرم جسم پر یہ آب پاشی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے حالات سرد ہے ایک بار درون کو بھی سال تک درخت قائم رہتا ہے۔

پہلوں کے پچھلے حصے پر نخل غریزی شہ کی لہرائی ہے۔

پہلوں پر شہداری

درخت پست تر خوبصورت اسکو لوڈاں سے کہتے ہیں

درخت، پہلوں خوبصورت

درخت، پہلوں خوبصورت خوشنما

پہلوں و نخل میں کھتے ہیں۔

نخل و مال فادر میوڈاں کے خوشنما خوبصورت

پہلوں درون میں مال کے لاشے کے پھانسیوں پر پست بند درخت ہے۔

سیدان میں کھادی کر کے پانچ پانچ رنگی کے فاصلہ پر درون

۴۰
بارش

اکثر درون

تخم

رنگ ۱۱ گلہ بانی خوش ۱۲ پیازی ۱۳
قریزی ۱۴ اذغالی ۱۵ ہنر شہ

۳۳
گدا

قد ایک فٹ

عاشی کی

۰

اکٹوبر

تخم

رنگ ۱۱ غیر ۱۲ گلہ بانی خوش ۱۳
۱۴ اذغالی ۱۵ ہنر شہ

۳۴
گدا

قد اوسط

گدا

۰

اکٹوبر

تخم

رنگ ۱۱ غیر ۱۲ گلہ بانی خوش ۱۳
۱۴ اذغالی ۱۵ ہنر شہ

۳۵
گدا

قد درخت

گدا

۰

اکٹوبر

تخم

رنگ ۱۱ غیر ۱۲ گلہ بانی خوش ۱۳
۱۴ اذغالی ۱۵ ہنر شہ

۳۶
گدا

قد درخت

گدا

۰

اکٹوبر

تخم

رنگ ۱۱ غیر ۱۲ گلہ بانی خوش ۱۳
۱۴ اذغالی ۱۵ ہنر شہ

۳۷
گدا

قد درخت

گدا

۰

اکٹوبر

تخم

رنگ ۱۱ غیر ۱۲ گلہ بانی خوش ۱۳
۱۴ اذغالی ۱۵ ہنر شہ

۳۸
گدا

قد درخت

گدا

۰

اکٹوبر

تخم

رنگ ۱۱ غیر ۱۲ گلہ بانی خوش ۱۳
۱۴ اذغالی ۱۵ ہنر شہ

۳۹
گدا

قد درخت

گدا

۰

اکٹوبر

تخم

رنگ ۱۱ غیر ۱۲ گلہ بانی خوش ۱۳
۱۴ اذغالی ۱۵ ہنر شہ

۴۰
گدا

[illegible]

[illegible]

برساتی پہلواری (۴۱) موسم برسات میں حسب ذیل پہلواری کے درخت بوئے جاتے ہیں۔
بقیہ کے لئے دیکھو تختہ مشبہ پہلواری نشان (الف و ب)

(۱) ڈیزل (۲) ہاس ٹریم (۳) سوٹ پیس (۴) کیسٹری ٹفٹ (۵) پورٹولا کا۔

(۶) تیمو فلا (۷) کنیو (۸) کلار کیا (۹) ڈبل جرمین ڈیزری (۱۰) ہلیو ٹرپ (۱۱)

فین مکڑ (۱۲) فلاک درمانڈی (۱۳) ایکولنس (۱۴) فنگیہ (۱۵) مون فلاور (۱۶)

لوزیہ (دنگین کٹوری) (۱۷) تورینیہ یا موراندیا (۱۸) ہتم برگیا وگل بانہ (۱۹) واس

یزیا (۲۱) الوسیا (۲۲) اڈونس

جاڑہ کے پہلواری کے درخت (۴۲) جاڑہ کے پہلواری کے درخت حسب ذیل ہیں۔ بقیہ
کے لئے دیکھو تختہ مشبہ پہلواری نشان (الف و ب)

(۱) اجریم معہ اقسام (۱) میکینی کیانم وٹھل ڈورٹ (۳) اگر وٹھ

(۲) انٹرینیم لینے لومڑی صورت (۳) پنسیری لینے (انسانی صورت) (۴) بروالیہ

(۵) براکی کم (۶) عجوبہ (۷) واپل حلووز (۸) کینڈی ٹفٹ (۹) کلینڈ یول (۱۰)

کلسولاریہ (۱۱) کالی اپس کپکا (۱۲) جریم (۱۳) کانینٹن پکوٹی (فرانس)

(۱۴) سین تاریر (۱۵) ڈیزری لینے ابر بہار (۱۶) چائینہ پنک (۱۷) کارنی

آپلس (۱۸) ڈایہ ان ان تھس مس ہیڈ لوگی (۱۹) ڈایہ ان تھس ہیڈ

یوگی (۲۰) ڈبل فینم (۲۱) ابرونیا لینے بلائے بے درمان (۲۲) سنڈریا

لینے پنچوریا (سلطان زبیر) (۲۳) یو کے رس (۲۴) فلاکس سرخ لینے جہان نما

(۲۵) کلار ٹیم لینے دلربا (۲۶) ہلیو ٹرپ (۲۷) لیب ٹاسی فن (۲۸)

گل لیلا (۲۹) ابرس لینے گل برف (چمکی بہار) (۳۰) لارک اسپر لینے گل

نایاب (۳۱) روبلیا (۳۲) مائی میولس (دند صورت) (۳۳) گمانیٹ

(۳۴) کنڈی ٹفٹ لینے جان جانان (۳۵) آکس آکس (۳۶) پٹونہ

گمانڈی ظورہ اکہر (دوسرا) (لیلا) (۳۷) گل بنفشہ (۳۸) لارکس پر گل گلیو،

(۳۹) روڈنٹا (۴۰) میگسی (۴۱) ولیم پد (۴۲) بلان تھس (۴۳) تاسمیہ

لاہیم لینے نیل (۴۲) تہم برگیا لینے گل گنگن (۴۳) اگر ولیم لینے (محبوب عالم ۴۴)
 میلوب لینے جنگل میں جنگل (۴۵) کاسمس (جلوہ آر) (۴۶) وال فلور (گل جنگل)
 (۴۷) گوڈیشا (شاہ بگیم) (۴۸) منا منٹ (گل صلیبی) (۴۹) سوٹ پی (پھول ٹر)
 (۶۲) ایلوٹین۔

سدا بہار پیلواری (۴۳) سدا بہار پیلواری کے درخت حسب ذیل ہیں۔ بقیہ درخت پیلواری
 کے لئے دیکھو تختہ پیلواری مشہ نشان (الف وب)

(۱) دوسرا درخت (۲) کیوڑہ (۳) گرامار (۴) عطردونہ (۵) سیوتی (۶) لوزا
 (۷) گل ذنبق (۸) جوتی (۹) گل پیر کی لینے سدا بہار گل (۱۰) رگھجنی (۱۱) گل میں
 (۱۲) دن بان (۱۳) کافور (۱۴) کامنی لینے موریا (۱۵) پتھر حیر (۱۶) بار سنگار
 گل فافوش (۱۷) گل سوسن جان (۱۸) دہرٹا (۱۹) پیلیا (۲۰) گل الاچی
 (۲۱) گل تیج (۲۲) متاور (۲۳) گل ذوق (۲۴) گل ہوش ریا (۲۵) گل تنگ
 (۲۶) گل دہن ولایتی (۲۷) گل دلفریب (۲۸) گل ڈالی ولایتی (۲۹)
 گل عشق (۳۰) گل مینر (۳۱) گل سوزن (۳۲) گل نغمہ ولایتی (۳۳)
 گل رعد ولایتی (۳۴) گل یوسف (۳۵) گل یاقوت (۳۶) گل بہار دیا
 (۳۷) گل جوگن (۳۸) لونگ شک (کاکا ٹوٹیا) (۳۹) ہزار خارا (۴۰) ڈوٹیشا
 مگنویا بنیا (۴۱) ماچو (۴۲) کھولیس (۴۳) عطردانہ (۴۴) بید مشک
 (۴۵) مگنوما (۴۶) پوٹن سینا (۴۷) اکشورا (۴۸) مگنویا (۴۹) کلیدیم

باب (۳)

فرن

فرن (۴۴) فرن خاندان کرب ٹوگم سے ہے اس کے اقسام مختلف ہیں۔ اس
 میں پھول نہیں ہوا کرتے صرف پتہ خوبصورت مختلف الاقام کے رنگ بزرگ
 سفید اور سبز و غیرہ ہوا کرتے ہیں۔ بعض پتہ کے ایک طرف سہری یا ردیلی رنگ

ہوتی ہے اور دوسرے طرف سبز یا سفید وغیرہ اور تخم ہی پتون پر نکل آتے ہیں گویہ پودے کھانے یا کسی اور کام میں ملین آئے لیکن آرائش مکان اور آنکھوں کے ٹھنڈک اور دل کو فرحت حاصل ہونے کے لئے زیبائش کی جاتی ہے بعض خاص خاص فرن کے درختوں کو پہول بھی آتے ہیں۔

(۲) کھاد۔ فرن کو خیشا الحمید کی کھاد زیادہ مرغوب ہے۔ اس لئے کسی قدر خیشا الحمید زیادہ دیکر گیلون میں کھاد مندرجہ فقرہ (۱۵) دیکھئے۔

(۳) ہٹانا چونکہ پتون پر ہی خوبصورتی منظر ہے۔ اس لئے ہفتہ وار قینیل یا صابن کے پانی سے دھو دینا چاہئے تاکہ فرن کے پتون کے سلامت کیلجاوین۔ اور ہوا سے خوراک بطور کافی حاصل کر سکیں۔ اور اگر گرم ہوں تو دھکر نکل جاوین۔

فرنی یعنی فرن ہوس (۴) اطراف مکان فرنی ایک فٹ کے دیوار پختہ رنگ بست بلند کئے جاوین اور ان پر اپنی تاروں کی جالیوں کے چوکٹ نصب کئے جاوین۔ مکان بھی اس طرح تاروں کے جالیوں سے چھا دیا جاوے۔ جس طرح شیش محل کے لئے ضروری ہے۔ اسی طرح آرائش کیاوے جو گرم موسم میں ٹھنڈا اور رطوبت قائم ہو۔ درمیان مکان ایک حوض بنا کر قرار قائم کیا جاوے۔ اطراف حوض کیاریاں اور قطعات اور زود قائم ہوں اور جابجا بفرش خوبصورتی مصنوعی پہاڑ بھی قائم ہوں۔ بلحاظ مقامی (۲۰۰) فٹ بلند فرن ہوس بیضی یا مستطیل یا چوکور یا گول گہرے نمائنا لینا چاہئے۔ پہاڑ فرنی بیسے دروازہ جانب شمال رہے۔ دیکھو نقشہ نمبر (۳) (ف ب)

پلانٹ ہوس (۴) مکان جس میں ایسے پودے پرورش کئے جاتے ہیں جن کے جڑ پانی پر تیرتے ہیں۔ گلاسٹن یا شیشٹن میں بادام کے برابر مرکب کھاد مندرجہ فقرہ (۴) ضمن (۱۶) ذکر گرم پانی سے ہرگز کر کے پودے رکھ دیتے ہیں تو صرف گرم پانی کے سہارے پودے خاک حاصل کر کے بڑھتے ہیں۔ جس کا پانی ہفتہ عشرہ میں ایک دفعہ تبدیل کرتے ہیں۔ مثلاً سیلابی غلا وغیرہ۔

(۲) جب جب ضمن بالا پرورش پا جاوین تو پھر ان کو کھاد مرکب گیلون میں دیکر پودے

تبدیل سے سردی اور گرمی کے اثرات کے متعلق ہوتے ہیں۔ جب پودے گلوں میں تبدیل
کئے جاویں تو پریشانی محل سے درجہ فقرہ (۱۳) کتاب ہذا میں پرورش کرتے ہیں بعد
از ان مکان کئے برآمد اور پیش وغیرہ میں کونڈے رکھے جاتے ہیں جن سے غرضوری
مکان کی دوبالا ہو جاتی ہے۔

موسم تخمیزی درختان فرنی (۴۷) فرنی کے پودوں کی تخمیزی موسم بارش میں
میں کرنی چاہئے۔ ان تمام شرائط اور ضوابط کی پابندی کی ضرورت ہے جو باب ۱۱ الیٰ ۱۲
باغات (ف با) میں سرکوز میں۔

فرنی کے لئے کھاد (۴۸) فرنی کے کیاریوں اور مصنوعی پیادوں پر جو درخت فرنی
نصب کئے جاتے ہیں۔ جب ذیل کھاد دی جاوے تو سفید ہے۔ کھاد یا کونڈوں کو کھاد سے
تبدیل کریں تو موسم بارش میں تبادلہ کریں۔

جست المہم کی کھاد دینی نہایت ضروری ہے کیونکہ گلوں کی مٹی میں ترشی کا مادہ پیدا ہونے سے
وہی اور درخت سرسبز و شاداب رہتے ہیں

(۱) جب المہم کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۸) (ق) (۱) مٹی بنی فرنی پر پوری حب ذیل ہو

(۲) نہات کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۳) (ق) (۱) نہات کی بے نظیر کھاد (۸) حصہ

(۳) کنکریٹ اور سرخی کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۷) (ق) (۲) گولہ کی کھاد (۸) حصہ

(۴) دریا کی ریت زندہ چمکدار دیکھو فقرہ (۴۷) (ق) (۳) بالو ایک حصہ

(۵) ہوس کی مٹی کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۷) (ق) (۱)

(۶) کالی کا چورہ اور ناریل کے جٹے دیکھو فقرہ (۱۵) کتاب ہذا

(۷) کوئلہ اور کوئلے کے ٹکڑے دیکھو فقرہ (۴۳) (ق) (۱)

طریقہ پودہ برآمدی فرنی وغیرہ (۴۹) فرنی اور نیز کروٹ اور پودے جو نازک ہوں اولاً

بذریعہ تخمیزی پودہ برآمد کرنا چاہیں۔ حسب طریقہ ذیل عمل کیا جاوے۔

(۱) کیاری میں تخمیزی کا طریقہ فقرہ (۶۰) باب (۱۰) پودہ قانون زراعت مگر ان کے

(۲) گہرائی کے نشتر یا گہرائی کوئلے یا ناندوں یا بکھون یا صندوق کو پرانا

چونہ لینے خبث الجدید اور کنکر کے کوئیو کے ٹکڑے ایک ثلث بہر دے جادین اور ان پر خشک کائی اور پہر اس کے اد پر نباتات کی بے نظیر کھا د اور اس کے اوپر بالونصف اپنچ پہلا دیا جاوے اور بغیر تخمیزی ہزارہ سے آبرسانی کر کے ایک دن ترکہیں پہر دوسرے روز تخمیزی کیاوے اور ان تخمون پر سبز کائی ایک تہ نصف ایچ سے بچا دیا جاوے جس کے اوپر گلاس کے چو کھٹے مندرجہ فقرہ (۶۰) سرپوش کر دے جاوین۔ سایہ دار مقام پر رکہیں مہینہ پندرہ روز زمین پودے نکل آدینگے۔ ہزارہ سے آبپاشی اس قدر کرنا چاہئے جس سے اوپر کی کائی نہ اہو جاوے۔ دیکھو فن باغات عثمانیہ

(۳) ایک مدد تشری کے پچھلے پر جس کے اطراف کو پود چار اینٹے سج بچا دیا جاوے اور پھر ایک ایچ بالو بچا دیا اس پر تخم ڈالو پھر اس کا کائی ایک ایچ بچا دیا۔ کسی میدیہ یا طرفین اس طرح تشری کو رکھو گئے پیسہ کا پانی اینٹوں کے نصف حصہ تک گہرا ہوا ہو اور اوپر گلاس کے چو کھٹے سرپوش کئے جاوین تو پودے مہینہ پندرہ روز زمین برآمد ہونگے اس سے روز آٹھ آبرسانی کی ضرورت نہ ہونگی

آبپاشی (۵۰) موسم گرما میں روز آٹھ بار ہجے سے تین بجے تک بارشیں اور گرما میں مثل باغات چار روز کو ایک دفعہ آبرسانی کی جاوے۔ موسم گرما میں فرن گہر مرعوب رہے۔ آبپاشی اس طرح کیجاوے کہ پہولون پر پانی نہ گرنے پاوے۔

معلق ٹوکریوں کے وہ فرن کے درخت | (۵۱) بذریعہ جڑوندون کے حسب ذیل فرن پیدا جو جڑوندون کے ذریعہ ہو سکتے ہیں | کئے جاسکتے ہیں۔ میدانوں اور پہاڑوں میں آہل

سے جون تک بوئے جاتے ہیں۔ بعد پود برآمدی گملوں اور نامزدون وغیرہ میں منتقل کریں

۱۱) لوماریا (۲) گبا (۳) لن اسی اولیٹا (۴) نفرونی پس (۵) فرکس (۶)

نفرونی پس (۷) ڈنی (۸) پلیو ما (۹) ڈوبلی اور ڈائیز (۱۰) اکٹا (۱۱) گل زینق

(۱۲) الایچی (۱۳) کلیدیلم (۱۴) بلدی۔

وہ فرن کے پودے جن کے نشان دراز (۵۲) اقسام بہت ہیں مثلاً چند مرقوم کئے جاتے ہیں اور اکثر کادوتوں کے ہوتے ہیں۔

(۱) ٹرس (۲) ٹرائی کٹر (۳) آرجیا (۴) ڈی لی (۵) ڈوالی
(۶) آئی نس (۷) موری آنا (۸) ہٹا فاطا۔

وہ فرن کے پودے جو (۵۳) اقام بہت بین تمیلاً چنڈر قوم کئے جاتے ہیں۔
بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ (۱) بلیک نم (۲) لیٹ بروسا (۳) پولی پوڈیم (۴) لوماریا وغیرہ
وہ فرن جو بیلدار ہوتے ہیں (۵۴) فرن کے پودے بیلدار بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً پلے ٹی لیمیم

کوڈیم

وہ فرن کے پودے (۵۵) وہ فرن جن کے پتے مثل تار کے درخت کے ہوتے ہیں مہ
جن کے پتے مثل تار ہوتے ہیں۔ ذیل ہیں۔

(۱) ایک ٹی ٹی اوپ ٹرس (۲) قلع بل لیٹا (۳) کورن ڈی ہٹا (۴) ادنی کیمیم

(۵) جے پونی کم (۶) لف روڈی اسم (۷) ان وسم (۸) لیٹی فرنس (۹) ایسی ٹرس

(۱۰) سنکسٹم (۱۱) مائی (۱۲) کورم بی فیم (۱۳) کس پی ڈیسٹم (۱۴) پالی ٹاسٹم

(۱۵) گلی کے نیا (۱۶) ڈی کارپا (۱۷) ٹلے بل لیٹا (۱۸) سرسی نیٹا (۱۹) سی سی

وس لیٹا (۲۰) اور ڈی کوٹا۔

پالو کے درخت (۲۱) وہ درخت۔ فرن جو شیشون میں بالو پیچے رہتی ڈاکر پراس شیش کو
گرم پانی سے لہریز کر کے قلم شیشون میں بطریقہ نصب ڈال کر جڑ میں پیدا کئے جاتے ہیں جو
فرن ہوس میں پرورش کئے جاتے ہیں۔

(۱) فوسا (۲) وکٹور (۳) وڈٹ اعظم (۴) وکٹوریہ (۵)

ریجنیا (۶) گرڈٹ واٹ۔ (۷) گروٹ (۸) ورسٹن (۹) لاٹور

(۱۰) رودرون (۱۱) ہرمپون (۱۲) لاپویدی (۱۳) برن ڈنٹل (۱۴)

چارلس (۱۵) کس (۱۶) گرنوٹنگ (۱۷) لاکنڈار (۱۸) اسی ڈی کور

(۱۹) ڈیڈس سلسکلی (۲۰) سفید اپنا میریا (۲۱) سرخ لوکٹ لٹڈر

(۲۲) وینلا (۲۳) لارڈو گلٹن (۲۴) بیرون ڈنٹل۔

دفرن کے پودے | (۵۷) وہ فرن کے پودے جواٹ ہوس مین پرورش

پاتے ہیں اور خوبصورت ہوتے ہیں | مندرجہ فقر (۲۶) باب ہما حسب

ذیل میں جن کو اپنے مقام سے نقل مقامی نہ کرنا چاہئے اس لئے گملوں وغیرہ میں بوکر کسی قدر بڑے ہونے کے بعد اپنے مقام پر نصب کر دیں۔ پربتیل مقام نہ کریں۔ لیکن یکن ہوس اور فرن ہوس کے درخت نقل مقامی کر سکتے ہیں۔ (متوطن آسٹریلیا)

(۱) ایتھیریم (۲) فلکس (۳) نے می ناہے (۴) گواگ جیانم لاطی کلرد،

ڈرسولی (۶) ان نارک لی کا (۷) ڈو ڈیا (۸) لیوپن (۹) پورویٹولیکا

(۱۰) پاپی (۱۱) اس کالڈیا (۱۲) مگ لڈنٹ

وہ فرن کے پودے فرن ہوس | (۵۸) درختان فرن یا پہلوری جو فرن ہوس مین پرورش مین پرورش پاتے ہیں۔

پاتے ہیں تختہ جات مین صراحت کر دی گئی ہے۔ لیکن اور بہت سے درخت نازک بدن جو حسب ذیل ہیں۔ فرن ہوس مین پرورش پاتے ہیں مثلاً

(۱) گم نوگرا (۲) ہل شلا دپتون پرسفید سفوف (۳) ٹرائی ان گیولیس

دپتون پرسفید گندک (۴) سے سولی آئی دپتہ خوشبودار (۵) لومٹو کلینا

دپتہ روان دار (۶) بولی آئم کارونس دپتہ پٹنہ (۷) گولڈن فرن (۸)

ہل فویا (۹) ادہ (۱۰) ویلی شائی (۱۱) گیلا برم (۱۲) ریڈی امیا (۱۳)

بیل (۱۴) نکلی (۱۵) فل دم وغیرہ

تختہ فرن موصلیہ اقام | (۵۹) فرن کے پودوں کا بیان خالی از طوالت نہیں ہے اس لئے

مختصر آئینہ کی صورت میں پودوں کے نام درج کر کے مختصر ملیہ و اقام تحریر ہیں۔ دیکھو

تختہ مشبہ نشان (ج)

باسکروٹن

کونڈون کے درخت

کروٹن (۶۰) وہ کروٹن کے درخت جو زیادہ سے زیادہ آٹھ دس فٹ کے ہوتے ہیں خوشنارنگ برنگ اور پتھر نکاتہ ہونے کی وجہ خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ پتہ رنگ برنگ بیل بوٹے بنے ہوئے بعض چھٹے دار بعض بل کھائے ہوئے شکل اور چمکدہ ہوتے ہیں۔ (۲) کروٹن درختوں کے لئے کونڈے اور گملہ تیار کرنے کی ترکیب دیکھو فقرہ (۱۶)

باب (۱۱) لوازم باغات (ف ب) لکھاوا (۶۱) کروٹن اور کونڈون کے درختوں کے لئے کونڈون مین کھا دہی قسم کی استغلا کیجاوے دیکھو فقرہ (۱۸) باب (۱۱) لوازم باغات (ف ب) اور باب (۵) کھاوا (دق) ملاحظہ طلب

(۲) ایک حصہ پتی کی کھاوا (۲) ایک حصہ نباتات کا کوئلہ (۳) نصف حصہ ریت (۴) نصف حصہ برانچا نیا سرخی ان سب کو باریک کوٹ کر گلوں میں بھر کر

درخت ٹانا چاہئے۔

تخم اور پود اور قلم وغیرہ (۶۲) کروٹن کے درخت بذریعہ تخم اور پیز اور قلم کے پیدا کئے جاتے ہیں دیکھو باب (۱) تخم (دق) اور باب (۸) پیز (دق) اور باب (۲) قلم و پیوند۔

(ف ب) اور نیز دیکھو تختہ نشان (د)

عصب ذیل کھاوا بھی مفید ہیں۔

or

[illegible]

حاجی

[illegible]

۱ اس درخت کو جیسے کہ ہے درخت ایک بلبلہ مثل چاند کے پتے کھم ہوا ہے۔ علیہ وچول، اکثر نہیں ہوتا بہ سبز زندگی ایک فانی سیاح ہوتا ہے۔
۲ درخت مثل سپہاڑی کے پتہ مثل سپہاڑی درخت کے ہلنے سے ٹپکے ہیں۔ جو علیحدہ ہو سکتے ہیں۔ درخت خوبصورت و خوش نما ہیں مگر ان کے قابل ہے۔
۳ درخت ایک گلابا پھل کا حقیقہ دہانہ اور دریاں بزرگوں کو ان میں خوبصورت اور خوشنما کے لئے لگاتے ہیں۔
۴ یہ درخت مثل تارسیدہ دار ہوتا ہے مگر پتہ چوٹے چوٹے پتے سبز گہری پتہ چوٹوں کی طرح ہوتے ہیں۔
۵ اس درخت کو چھین کر خش کیسے ہیں درخت چار باج کو آفتاب یا ایک شاد بھول بھول غصہ کرنے کے اندر اوقات کا ماری کے ہوتا ہے۔ کوڑوں میں تیار کرتے۔
۶ درخت میلدار پتہ چوٹے زمین اور لگتا ہلینے اور دفاتر ہے۔
۷ بہتہ مثل سروا کے مچا کے درخت ایک گلابا یا ایک بہتہ مثل بال ہوا کوڑوں میں نمایاں رہتے ہیں ان کو ایک کے کوڑوں میں ڈالتے ہیں۔
۸ بھولہ زور دریاں بھولنا لالی ہوتا ہے بہتہ مثل امراد ۳۰ طول عرض گنا بہتہ سبز بزرگ ایک چلنے ہوتے ہیں۔
۹ اس درخت کو دوا دہ۔ مردہ مسمی۔ نیاز لگاتے ہیں۔ بہتہ میں تیز و لطیف پتے ہیں خضیاں ایک بقی اس کی طرف ان کے مقابلہ
۱۰ درخت ملاک کو آگ لگدہ جی ایک پتہ مثل درخت گھیراں خدیہ سرخ رنگ سیاہ و چمن ہوا اور اکثر کوسپہر میں درخت خواہ ہو یا نہ ہو۔
۱۱ درخت کے پتہ ایک گنا ہا شمشیر لگاتے کے قابل ہے۔
۱۲ یہ درخت مثل چرسہ لکڑی ایک گندہ کے مثل ہوتا ہے اصل کے ملاک کے پتے کرت کرتے ہیں۔ بہتہ بہتہ دفاع و گندہ لگن ملتا ہے۔
۱۳ درخت چاڑا درخت ہوتا ہے کہ آگانی چوڑا لکڑی ایک انچ بزرگوں کے سامن بزرگ لکڑی کرتے ہیں۔ اور خوب ناکا ہوتا ہے۔
۱۴ اس درخت کو لکڑی کرتے ہیں۔ درخت چار باج کو لگتا ملاک اور بہتہ سبز لکڑی باج چوڑے ہوتے ہیں۔
۱۵ درخت نہایت خوشنما اور بہتہ مثل گھیرا ہوتا ہے برا نہایت ہوا دار و ملاک و لکڑی کو ہر مین و راب ہوتا ہے۔

[illegible]



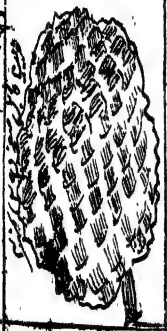
گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد



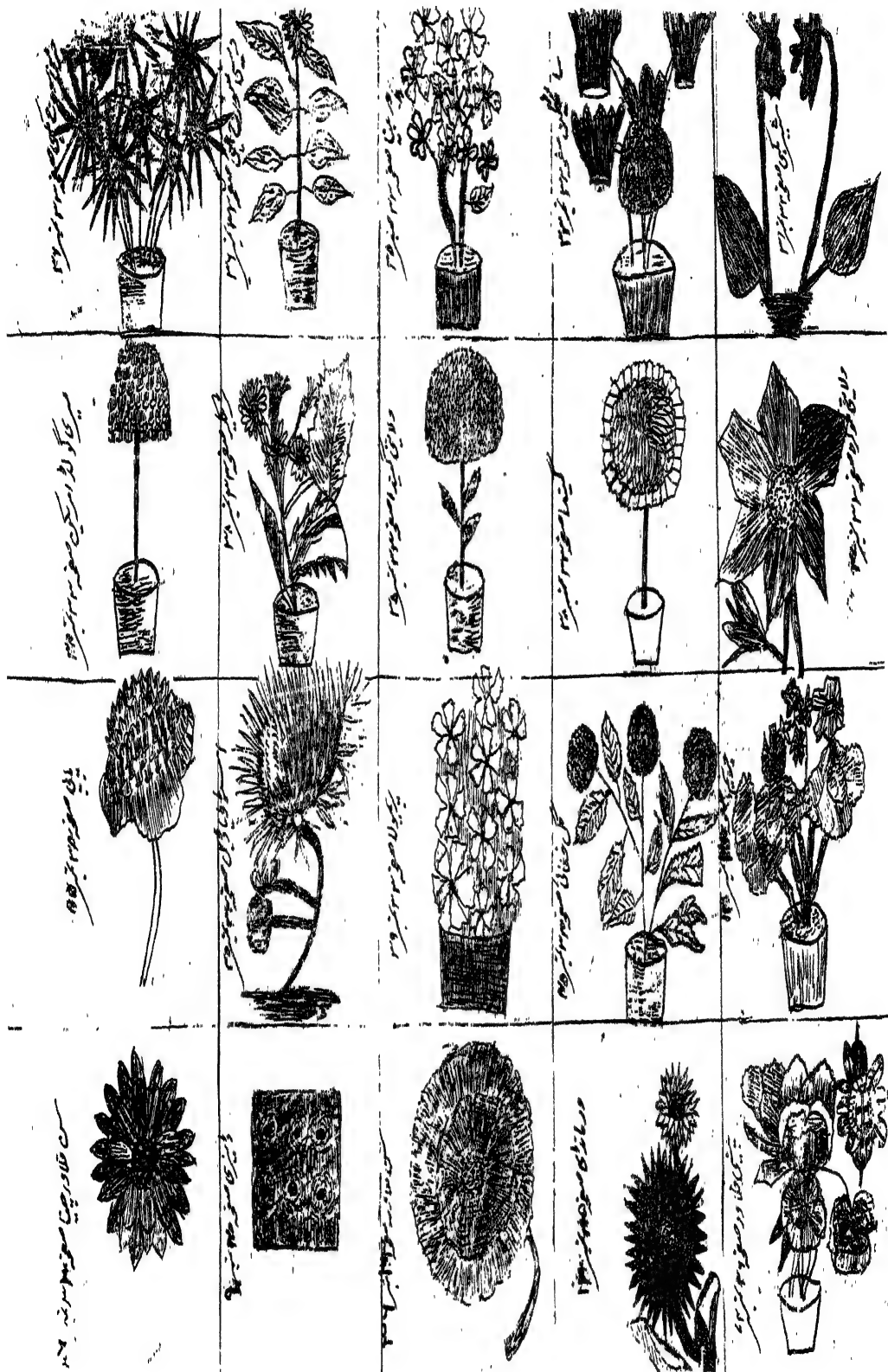
گلبرگ سفید و زرد

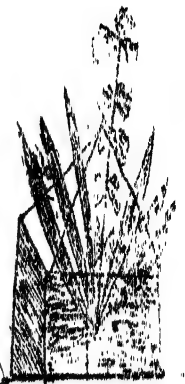


گلبرگ سفید و زرد



گلبرگ سفید و زرد





نارنگه (100) (100)

بازار



نارنگه (100) (100)



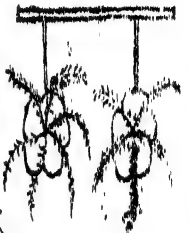
نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



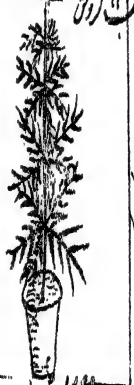
نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



نارنگه (100) (100)



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان



شیرین بیان

- (۱) ذبح جانور کی آلائش کی کھاد دیکھو فقرہ (۳۸۹) (ق)
- (۲) پھول کے پتہ اور پھول کے پیلیدوں کی سبز کھاد دیکھو فقرہ (۳۳۴) (ق)
- (۳) سرسوں اور بنولہ اور اسی کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۵۷) (ق)
- (۴) کدو اور انگور کے پتوں کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۳۴) (ق)
- (۵) کونکھ کی راکھ کی کھاد دیکھو فقرہ (۴۳۱) (ق)
- تخم اور پود اور قلم وغیرہ (۶۲) کروٹن کے درخت بذریعہ تخم اور پیر اور قلم کے پیدا کئے جاتے ہیں دیکھو باب (۷) تخم (ق) اور باب (۸) پیر (ق) اور باب (۲) قلم دیکھو (ف ب)
- اور نیز دیکھو تختہ مشق نشان (د)
- (۲) حسب قواعد قلم دیوندر درخت تیار کئے جاویں اور قلم موسم بارش میں لگا دیں جبکہ کدو برآمد ہو اسی کو اوپر پیر گملوں میں لگاتے ہیں۔ جب درخت بڑے ہو جاویں تو پیر ان کو فروری دیا جائے۔ دیکھو (ق) اور باب (۲) قلم دیکھو (ف ب)
- میں لگاتے ہیں۔ اسی طرح سالانہ کرنا چاہئے۔ دو دفعہ غلائی و کلچائی کریں روزانہ آبپاشی کیجاوے۔
- (۳) تخم جوئی کرنے ترکیب دیکھو فقرہ (۷۵) باب (۵) تخم صفحہ (۷)
- (۴) اگر درختوں میں امراض لاحق ہوں تو بائبل امراض و علالات پر عمل کریں۔
- (۵) نازک پودوں کے پرورش کے لئے شیش محل یا بنگلہ بنانا ضروری ہے۔ دیکھو فقرہ (۱۹۳) باب (۱) لوازم باغات (ف ب)
- نہلانا وغیرہ (۶۳) کروٹن کے درخت گردوغبار کی وجہ خراب و خستہ نظر آتے ہیں اس لئے درختوں کو دوسرے تیسرے دن صابن پانی میں گھوڑ کر پکڑی یا دھوا (۷) میں بہرہ درخت کو غسل دیکھو کیڑے ملائم یا اسفنج سے صاف کرنا چاہئے۔ اولاً صابن سرد پانی سے بھگو دو بعد و گنٹھ کے گرم پانی سے دھو ڈالو اگر گردوغبار نہ جاوے تو گھاس یا دوسرے سے دھو ڈالو۔ اس سے بھی صاف نہ ہو تو زرم برش سے دھو سکتے ہیں۔ درختوں کو اس لئے نہلانے کی ضرورت ہے کہ اولاً تو پاکیزہ ہوتے ہیں اور بقیہ دوسرے ان کے پتوں کے

مرامات جن سے وہ پودے سے خوراک حاصل کر اور خارج کرتے ہیں کہل جاتے ہیں۔ اس لئے ہفتہ واری دھونے اور نہلانے کی ضرورت ہے

(۳) درختوں کے دھونے کے لئے پمپ یا ٹیلے آبپاشی فقرہ (۲۲۰) ملاحظہ طلب ہے

پتوں پر حرف پیداکرنے کی ترکیب (۶۴) یہ امر ظاہر ہے کہ پتوں میں پٹی کا وجود ہوا کرتا ہے۔ اس لئے ایک بڑے بڑے پتوں کا درخت دو روز تک اندھیرے میں رکھ دینا چاہئے۔ بعد ازاں ایک ٹین یا مقوہ کا ٹکڑا چو کوئی جس پر حرف تراشے گئے ہوں پتہ پر اوپر چپا کر دیا جائے دوسرے طرف روشنی لگتی رہے اس طرح دو روز ٹین کا ٹکڑا رکھا رہے۔ مگر یاد رہے کہ پتہ کے دوسرے طرف اوپر کے ٹین کے ٹکڑے کے برابر موم لگا دیا جائے بعد ازاں مزبورہ دو روز کے بعد اس پتہ کو گرم پانی سے دھو دیا جائے بعد ازاں پانی میں (لوڈن) قدرے ڈال کر اس پتہ کو ڈوبو دین تو پتہ کے جانب دوم کا لہو جاوے گا۔ اور حرف نمودار ہونگے دیکھو۔ فقرہ (۸۹۸)

باب (۱۵) درخت (ق)

ہر میرح (۶۵) جو پودے گرم پانی میں رکھنے سے اپنی تراوت دکھاتے ہیں۔ خشک کر کے دباؤ جاوے گا تو ان میں رکھنے سے دب جاتے ہیں۔ جبکہ چمکا کاغذ ہو بہتر ہے۔ ان پودوں کو خشک پودے کہتے ہیں۔

مزبورہ خشک پودوں (۶۶) ڈیڑھ پاڑ پانی میں چار ماشہ کلورائیڈ آف لائم کے پتہ سفید کر نیکی ترکیب اور کسی قدر ایک ایڈ ملٹاؤ۔ ایک ایڈ اسقدر ڈالو کہ اس سے کلورائیڈ بخوبی لہلہا دے۔ پتوں کو اس میں دس فیٹ تک دباؤ جب سفید ہو جاوے تو باہر کا کاغذ جاذب پر رکھو پھر صاف پانی میں دھو دیو پھر کاغذ جاذب پر رکھ کر خشک کر لو۔

خوشنما پتہ کے پودوں کو سردی (۶۷) اعلیٰ فاد اور جلد رنگت کے گانگی اور کروٹن کے اور یا لاسے بیاٹیلی ترکیب درختوں کو جنوری میں تنہ کو گھاس سے بندش کرو۔ اور پانی بکثرت دو تو سردی اور یا لاموشن ہو گا۔ کیڑے مکوڑے اور امراض و علالت

لاحق ہوں تو باطل حفاظت اور باطل امراض و علالات پر عمل کریں۔

(۲) پھول اور خوشنما درختوں کے کوئٹے کاٹی سے ججاتے ہیں۔ اور مٹی سڑ جاتی ہے۔ جس سے درخت خراب ہوتے ہیں۔ اس لئے مٹی یا کوئٹوں کو بدلتے رہے۔ یا اوپر اوپر کی مٹی نکالو جس سے درخت سرسبز رہیگا۔ ہر قسم کی بیماری اور کیڑے مکوڑوں سے محتاط رہیگی۔

(۳) درختان پہلواری بھی کوئٹوں اور گلوں میں نصب کر سکتے ہیں۔ اسی مندرجہ ترکب

سے امراض پالا سے بچانا چاہئے۔ باب (۲) نوادم گلزار کتاب ہذا

کردن (۶۸) حسب ذیل درخت کثیر الاوراق کر دین ہیں۔ کھاد مندرجہ فقرہ (۶۲) دیکھو

نہ ہوس میں پرورش کریں۔

۱۱) اگلا اوسیا۔ پتہ چھتی دارنگ مختلف الاقام خوبصورت ہیں

(۱۲) لے ول لی (۳) توپس (۴) کیٹم (۵) پیکٹاکم (۶) پیکٹا

(۷) کم مے لے ٹم (۸) سپیکس (۹) کیٹم گر کیلی خوبصورت (۱۰) ڈیفین

بیکھا دموطن جنوبی امریکہ) تنہ کاٹ کر بذریعہ تنہ کے ٹھون کے درخت

پیدا کئے جاسکتے ہیں۔ گرین ہوس میں پرورش کریں زمانہ بالیدگی موسم

بارش ہے موسم جاڑہ مضر ہے۔

(۱۱) بوتائی۔ پتہ ایک فٹ لائے آٹھ آنچ چوڑے رنگ بنر سیاہ چتیاں ہوتی ہیں خوبصورت۔

(۱۲) چل سونائی۔ رنگ مخلی درخت خوبصورت زرد رنگ کے اعداد۔

(۱۳) جن سنائی۔ پتہ چکدہ بنر سفید چتیاں خوبصورت

(۱۴) میگنی ریکا۔ پتہ بارہ آنچ لول اور (۲) آنچ چوڑے رنگ بنر زرد چتیاں بیضی

(۱۵) اریکنا۔ پتہ سفید رنگ بنری مائل بیضی کنارے سیاہ

(۱۶) اس پالڈنس پتہ مستطیل نوکدار خوبصورت خمیدہ گہرا بنر سفید چتیاں خوبصورت

(۱۷) رکیس خوبصورت پتہ مختلف الاقام چتیاں ہوتی ہیں۔

(۱۸) فلیو ٹیم۔ یہ درخت متوطن بنوگریٹا ہے۔ پتہ مثل تیر بنر آگ سفید ٹھونڈ

کے زوجہ کاشت مثل انتھوام کے گرین ہوس میں پرورش کریں۔
 (۱۹) اسپتھی فیلم - درخت بلاتنہ پتہ مثل تیرہاٹ ہوس میں پالین متوطن امریکہ
 کھاد مندرجہ فقرہ (۱) دیکھتے ہیں ہاٹ ہوس میں پرورش کریں۔

(۱۰) بن سونانی (۲) ہائے میریڈم (۳) پک ٹم
 (۲۰) منریڈو گلاس - پتہ خوبصورت مثل دل انسان پست قامت گرین ہوس میں
 پالین - رسم بارش میں جڑوں کے ذریعہ درخت پیدا
 (۱۱) کسٹیا (۲۱) انس مرچیا (۳) چیرا دم، ڈیکورا
 (۵) مری کٹیا (۲) ایوبل لی نائی۔

(۲۱) ایسا لوتیا - خوبصورت درخت ہے گرین ہوس میں پالین۔
 (۱۱) اے رومی ٹیکا متوطن چنگاؤن خوشبودار (۲) کارڈیٹم - پتہ مثل دل
 انسان بلن گل سفید۔

(۲۲) ایوبس کنس - پلاسٹ ہوس مندرجہ فقرہ (۱) میں پرورش ہوتا ہے
 (۳) کرمیریا - درخت بلاتنہ پتہ مثل دل انسان سفید واریان ہوتی ہیں۔
 گرین ہوس میں پالین۔

(۱۱) ویلی سائی - پتہ ۲ فٹ تک طویل ایک عرین بلاتنہ زردی سبز مائل چتیاں
 ہوتی ہیں۔ متوطن بنوگرینڈا۔

(۲۳) کاماکلی ڈن - گرین ہوس میں پرورش کریں۔ جڑوں کو زیادہ آبرسانی سے
 گل جانے میں پانی نہ ہٹنے دیں۔

(۱) ریوبیس - متوطن جزیرہ بورنیو پتہ طول رنگ زرد سبزی مائل جس پر چتیاں
 ہوتی ہیں۔ تختریزی جڑوں کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

(۲۵) ایرم - جڑوں کے ذریعہ تختریزی کی جاوے ریتی اراضی سفید ہے۔

(۱۱) یکٹم - پتہ مثل تیر درمیان گلابی رنگ سبزی مائل اسپرٹل میں سبز پھولوں کی بہار
 چڑھتی ہے۔ تختریزی بذریعہ جڑوں کے کی جاتی ہے۔

(۳۱) ڈرے کن کیولس۔ متوطن کیب آف گڈ ہوپ ڈنٹل چیکر اسبزرنگ کی چٹیاں ہوتی ہیں۔ باچ میں سرخ رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔ مگر پھول میں ناگوار بو ہوتی ہے۔ پت جھڑھوتی ہے۔

(۳۲) اناکم متوطن جزائر چینل چارٹ بلند خوبصورت ہوتے ہیں۔

(۳۳) میکولیٹیم۔ پیارسی مقامات میں بکثرت پھلتے ہیں۔

کوندون کے دیگر درخت (۶۹) (۱) ایرلیس بی ڈونا۔ کروکس (۳) آڈمس پنڈل (۴) آرڈ

(۵) باجائی (۶) چالجر (۷) ڈے اسپرنگ (۸) ڈچیزا ڈنبرگ (۹) ڈیوالبونی

(۱۰) گرانڈی (۱۱) انڈین پرنس (۱۲) گلیکس (۱۳) لوائی (۱۴) میکینی فلم (۱۵) ہلڈج

درہنگا (۱۶) متابلس (۱۷) سرٹیلیو مکارہتر (۱۸) پرنس آریج (۱۹) آرکار

(۲۰) تارڈمی وولایتی (۲۱) پاناکس (۲۲) بگنونیہ (۲۳) کروٹن (۲۴) ہیڈروکوشیل

ایشیکا (۲۵) فرنس (۲۶) کلی آہٹس (۲۷) ساین ایرلیس (۲۸) داویٹ

(۲۹) مکٹونی (۳۰) انٹرپلینیم (۳۱) روڈن ہتی (۳۲) ہلیوٹروپ (۳۳) مائی میونس

(۳۴) اکالس (۳۵) باغی (۳۶) فرنگ (۳۷) ویس مین (۳۸) ڈس کور

(۳۹) پیلی (۴۰) ایشیمی نار (۴۱) دورنگی (۴۲) ہارڈل (۴۳) لیٹو

(۴۴) حرمز (۴۵) گل بوئی (۴۶) ہازہرہ (۴۷) نزا (۴۸) ایوکلیٹس (۴۹)

مازو (۵۰) کافور (۵۱) چلٹ (۵۲) اوسیریا (۵۳) ڈورانٹا (۵۴) انٹی گونم

(۵۵) کرن پات (۵۶) سروال (۵۷) دقتس (۵۸) کیملیس (۵۹) ایپاکرس

امپریلیا۔ (۶۰) لکب (۶۱) کوکس شجک (۶۲) ہارسس (۶۳) ڈیمیرارون

(۶۴) ہلبو کوٹیم (۶۵) سلا (۶۶) سنڈروپ (۶۷) ہتولپ (۶۸) فرن

(۶۹) کلپوٹوٹیم (۷۰) الوسیا شروڈرا (۷۱) کزولس (۷۲) ہلرگوٹیم۔

(۷۳) ہتیہ یا اسپریکا لینے ارم (۷۴) ایس پنگسن (۷۵) ونڈی لینڈی (۷۶)

لوکاری ڈیم۔

(۷۷) (۱) سرو (۲) کالیفار (۳) ریلیا (۴) گہوئیاں پتہ

(۵) کولی رس (۶) بنال (۷) امپیش (۸) لانیو
 (۹) دروٹن (۱۰) درخت پیت (۱۱) لانیو روز (۱۲) سیفٹ
 (۱۳) رکھنی (۱۴) چنیا بخش یعنی دن کاراجہ (۱۵) روزش
 (۱۶) پیٹ (۱۷) لیٹ (۱۸) بہار دل (۱۹) ہا (۲۰) رہ
 کافور (۲۱) دوراٹا (۲۲) کرن پات (۲۳) دھن (۲۴)
 دہرا دھن (۲۵) سلا (۲۶) دورنگی (۲۷) ریشمی نار
 (۲۸) ڈسکور (۲۹) فرہنگ باغی (۳۰) دس من (۳۱) دس

(۳۲) مرزن جوش

نقشہ درختان کروٹن (۷۰) کروٹن کے تمام درخت جو خوشنما و مکانات کے
 روبرو لگانے کے قابل ہیں۔ بغرض آرایش چین و مکانات تختہ کی صورت
 میں مختصراً مسما علیہ تحریر ہیں۔ دیکھو تختہ مشبہ نشان (د)
گھانس بغرض آرایش چین (۷۱)، بغرض آرایش چین حسب ذیل گھانس ہوتے
 ہیں۔ اور بارڈ کی غرض سے دروٹن کیاری اور قطعات اور زوجہ اور روش
 کے اطراف لگاتے ہیں۔ جس کی کترن طرح بہ طرح دیوار نما وغیرہ کر سکتے ہیں۔

(۱) درسی کلریا دین گھانس یا بابا بلال کا تاگا (۲) ہتی سا لونا
 (۳) پانی کم دبیلدار (۴) زیا یا مینر (۵) مسنگو منیم۔
 (۶) اندرو پوگن (خوشبودار) (۷) شنی ن تہس یا اگیا گھانس
 خوشبودار (۸) مارٹنی (پتہ خوشبودار تیل لگاتے ہیں۔
 (۹) میوری کیش یا خس (۱۰) اپ لیوڈا (برد قلم بناتے ہیں
 دفرن ہوس میں پال کر چشمون پر لگا دین۔ (۱۱) دیر یا دفرن ہوس
 (۱۲) اربس ٹیٹا دفرن ہوس (۱۳) ڈگ مٹی لن یا روب یا مرٹیل
 (۱۴) اسٹیا (سفید پھول گچے دار مثل دم مور تجرزی اکٹوبر)
 (۱۵) سپرس دفرن ہوس (۱۶) ال ن

(۲۲) نم بری ایٹم دکنارے کٹاؤ دار (۲۳) اسپسی اوسایا اسٹیک لالی
 (ایکھواس) خوشبودار (۲۴) بل بی فرد گانٹھ پھول دار سرخ
 (۲۵) ٹیٹا نم (پھول برابر قد انان عجائبات سے ہے۔
 (۲۶) ایرنڈو (دس فٹ طویل) اس کو نرسل اور نرکٹ اور نرکل
 کہتے ہیں۔ تختہ نری جڑوں ندوں کے ذریعہ کیجاوے۔ (۲۷) سی پیرس
 (۱) آل ٹرنی فولیس (گہلبرنبر) (۲) آل ٹرنی فولیس ویری گیٹس (چار فٹ
 بلند سفید جتی دار تختہ نری جڑوں ندے) (۲۸) ای ری اوکالن (۱) کوئن
 کو اسگو (رکسا انگولر) سفید پھول گول (۲۹) ۱۷ پونو گیٹن (۳۰)
 ڈس ٹیکسی آن (۳۱) ساجٹ ٹیرا (۱) سے جی ٹی فوٹا (پتہ مثل
 تیر درخت خور دیہلدار) (۳۱) لٹا (بند پانی مین خور و درخت
 خور دیہلدار) پستیا (۱) اسٹریٹوٹس (بند پانی مین خور و
 تختہ نری جڑوں ندے)

ت

کتاب زراعت دکن

ARE
NOT TO BE

قانون زراعت مالکیزاری عثمانیہ بالقصور منظورہ عالیجناب
صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی نشان (۱) بابت
۳۶ سلف جو متبکیان زراعت شوقین باغات کے لئے ادا تاد کی جگہ خیال
کرنا چاہئے علاوہ فقرہ واری ہونے کے امور زراعت و باغبانی پر حاوی جامع
ہے حجم (۶۰۰) صفحہ قیمت بغرض رفاہ عام (۷۷) سکہ عثمانیہ خرچہ وی پی ذمہ خیردار
۲۔ فن باغات عثمانیہ بالقصور نشان (۲) بابت سلف جو جلد (۱۵۰) صفحہ
پر حاوی و جامع ہے۔ قلم و پیوند کا باب نہایت قابلیت سے ترتیب دیا گیا ہے۔ حجم (۱۵۵)
صفحہ قیمت بغرض رفاہ عام (۷۷) سکہ عثمانیہ خرچہ وی پی ذمہ خیردار۔

۳۔ فن گلزار عثمانیہ نشان (۳) بابت سلف جو جلد پہولون وفرن وکروٹن کے
درختوں پر حاوی و جامع ہے قیمت (۷۷) سکہ عثمانیہ خرچہ وی پی ذمہ خیردار
۴۔ فن زراعت عثمانیہ نشان (۴) بابت سلف جو جلد غلہ جات اور اقسام
اور کھاد پر حاوی و جامع ہے حسین جدید طور پر تحریر کردہ کھاد و درج میں جو خاص کر زراعت پیشہ
کیلئے ضروری ہے قیمت بغرض رفاہ عام (۷۷) سکہ عثمانیہ خرچہ وی پی ذمہ خیردار۔

۵۔ فن کھیل گارڈن عثمانیہ نشان (۵) بابت سلف جو جلد درختان شکر کاری ولایتی
و دیسی و مصالحہ جات دیسی ولایتی و ساک ویات پر حاوی و جامع ہے حسین جدید طور پر
تحریر کردہ کھاد و درج میں قیمت (۷۷) سکہ عثمانیہ خرچہ وی پی ذمہ خیردار۔

۶۔ قانون شطرنج۔ گلزار اور باغات میں کھیلنے کے لئے جامع پر قانون
طبع و تیار کیا گیا ہے۔ مبدیان کے لئے نقشہ جات اور مختصر شطرنج زمین قانونی کا تیا ہے
قیمت (۷۷) سکہ خرچہ وی پی ذمہ خیردار۔

پتہ دستیابی کتب (۱) محلہ نظامت زراعت سرکار عالی
حیدر آباد
(۲) نمبر جلد اول ہائیکورٹ عدلیہ نئی بازار نمبر مکان (۱۹)